دنیا کے
نامور حکیموں ڈاکٹروں ویدوں
کے مجربات

ہندوستان، پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک کے نامور حکیموں
ڈاکٹروں، ویدوں کے سینکڑوں وغیرہ کے آزمودہ، آسان بے ضرر
کم قیمت مجربات

3656

پبلشرز: میڈیکل ہاؤس گلی رسالہ روزگار قطب روڈ دہلی

تمہید

تعلیم یافتہ لوگوں اور خصوصاً حکیموں، ڈاکٹروں، ویدوں اور دوا سازی کے کام میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کو مجرب المجرب نسخہ جات کی تلاش رہتی ہے۔ کئی آزمودہ نسخہ جات تو ہیرے اور موتیوں سے بھی زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔ ہر ملک میں ہزاروں ایسے حکیم، ڈاکٹر، وید اور دوا ساز ہیں، جنہوں نے صرف ایک دوا یا نسخہ کی بدولت ہزاروں لاکھوں روپیہ کما لیا ہے۔ دنیا میں کئی نسخے ایسے ہیں۔ جن کو سو فیصدی تک کامیاب کہا جا سکتا ہے۔ قوت باہ اور پوشیدہ امراض کی دوائیں فروخت کر کے تو ایک ایک مریضوں سے سینکڑوں روپیہ وصول کر لیا جاتا ہے۔

پریکٹس کرنے والے معالج حضرات کی کامیابی کے لئے تو ایسے نسخے نہایت ضروری ہیں۔ ٹھیک تشخیص ہو جانے پر بھی اگر نسخہ اچھا نہ ہو، تو مریض کو فائدہ نہیں ہوتا۔ اور وہ مایوس ہو کر دوسرے معالج کے پاس چلا جاتا ہے۔ پہلے معالج کی بدنامی ہوتی ہے۔ آرام آجانے پر مریض اپنے واقف کاروں کو اس معالج کی تعریف کرتا ہے۔ جس سے دوسرے مریض بھی اس معالج کے پاس علاج کرانے کے لئے جاتے ہیں۔

کون نہیں جانتا کہ مسیح الملک حکیم اجمل خان بانی طبیہ کالج دہلی نے اس قسم کے آزمودہ نسخہ جات کی مدد سے بڑے بڑے نوابوں اور راجاؤں سے ہزاروں لاکھوں روپیہ حاصل کیا۔ اور انہی

نسخہ جات کی مدد سے طبیہ کالج دہلی جیسی درسگاہ چلائی گئی۔

ہندوستان میں اس قسم کے آزمودہ نسخہ جات کی کتابیں بہت کم ہیں۔ ہم سالوں سے کوشش کر رہے تھے کہ ہندوستان، پاکستان اور دنیا کے دوسرے ممالک کے کامیاب و نامور حکیموں، ڈاکٹروں ویدوں کے سو فیصدی کامیاب اور آزمودہ نسخہ جات کتابی صورت میں اکٹھے کئے جائیں۔ ایسے نسخہ جات جو ہزاروں مریضوں پر کامیابی سے آزمائے جا چکے ہوں۔ جو بنانے میں آسان اور کم خرچ ہوں۔ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے مجربات کا یہ خزانہ معالج حضرات اور تعلیم یافتہ طبقہ کی بہبودی کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ ان صفحات میں ہندوستان و پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک کے نامور ڈاکٹروں، حکیموں، ویدوں کے ایسے مجربات درج ہیں جن کی بدولت انہوں نے سینکڑوں ہزاروں مریضوں کو تندرست بنایا۔ اور ہزاروں لاکھوں روپیہ کمایا۔

ہمارے ناظرین ان مجربات کو اپنے مریضوں پر استعمال کر کے اُن کو تندرست بنا سکتے ہیں۔ اور ناموری، عزت دولت، شہرت حاصل کر سکتے ہیں، تمام مشہور معالج حضرات کے آزمودہ نسخہ جات ان صفحات میں اکٹھے کر دیئے گئے ہیں اس سلسلہ میں اردو، ہندی، سنسکرت، انگریزی کی سینکڑوں طبی، ڈاکٹری، ویدک اور ہومیوپیتھی کی کتابیں مطالعہ کرنی پڑی ہیں۔ اس کتاب میں سینکڑوں بڑی بڑی قیمتی کتابوں کا جوہر نکال کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس سے ناظرین سینکڑوں روپیہ کی کتابیں خریدنے اور مطالعہ کرنے سے بچ جائیں گے۔ اور اُن کو

دُنیا بھر کے نامور معالج حضرات کے مجربات ایک ہی کتاب میں مل جائیں گے۔ پبلشرز اُن تمام معالج حضرات کے شکر گذار ہیں۔ جن کے آزمودہ نسخہ جات پبلک کی بہبودی کے لیے اس کتاب میں شائع کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو تیار کرنے میں جن جن کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔ اُن کے مصنفوں اور پبلشرز کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے

پبلشرز

۱۵-۹-۵۶

اٹھرا کی گولیاں

حکیم نور الدین مرحوم طبیب خاص مہاراجہ جموں کشمیر۔

اسقاط حمل، بچہ کے ام الصبیان، نمونیہ، سرخ بادہ اور لاغری سے مر جانے کے لئے نہایت ہی آزمودہ ہے۔

نسخہ۔ کستوری خالص، جلوتری، طباشیر نقرہ، اکسیر کشمیری زرد ورد، زیرہ سفید، ہر ایک دو ماشہ، تلسی کے پتے جاونتری۔ ایک ایک تولہ، کیکر کی گوند چھ ماشہ، دھنتر دانہ ۵½ عدد سبھالو کے پتے دو تولہ۔ پیس چھان کر پانی کی مدد سے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

حمل ہو جانے پر ایک ایک گولی صبح شام روزانہ چالیس یوم تک عورت کو دیتے رہیں۔ اس کے بعد بچہ ہونے تک صرف ایک گولی یومیہ دیتے رہیں۔ بچہ کو باجرہ کے دانہ کے برابر گولی ماں کے دودھ میں گھس کر روزانہ دیں۔ اور جب تک بچہ ماں کا دودھ پیتا رہے۔ یہ دوا دیتے رہیں

ٹنکچر آیوڈین کی منافع بخش تجارت

آیوڈین ۴ ڈرام۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۴ ڈرام

میتھلیٹڈ سپرٹ یعنی جلانے والا سپرٹ ایک بوتل

بنانے کی ترکیب۔ ایک بڑی خالی بوتل میں پوٹاسی آیوڈائیڈ ڈال کر اس میں ڈیڑھ تولہ پانی ڈالیں، حل ہو جانے پہ آیوڈین بھی ملا کر پانچ منٹ تک ہلائیں۔ حتیٰ کہ پوٹاسی آیوڈائیڈ پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تب میتھلیٹڈ سپرٹ

ملا کر اچھی طرح ہلا لیں اول درجہ کا ٹنکچر آیوڈین تیار ہے ،

فوائد۔ کھتّی، بھڑ کا ڈنک، چوٹ، موچ، سوج، درد، پھوڑا، پھنسی، بچھو، ہنجیر کی گلٹی، دانت کا درد، خارش، کمر کا درد، پسلی کے درد کی صورت میں روئی کے پھوہے سے چند بار لگائیں، تیربہدف آرام ہوگا۔ ہر گھر گاؤں، شہر، امیر، غریب کو اس کی ضرورت ہے اور معمولی کوشش سے کافی مقدار میں فروخت کی جاسکتی ہے۔ ایک ایک تولہ کی شیشیوں میں بھر کر دوا سازوں کو تھوک فروخت کریں۔ ٹنکچر آیوڈین کے ۵۰۰ خوبصورت لیبل دو روپیہ میں ہم سے منگوالیں۔

مرگی کی دوا

ڈاکٹر رام لال بیری پرنسپل یونیورسل ہومیوپیتھک کالج دہلی

اونینتھی کروکاٹا OENANTHE CROCATA دنیا بھر میں مرگی کے لئے اکسیر اعظم شمار کی جاتی ہے، جب ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔ چہرہ سوجا ہوا ہو، مرگی کے دورے بار بار پڑیں۔ آنکھیں اندر گڑھی ہوں۔ پتلیاں پھیل جائیں منہ سے جھاگ آئے، نبض کمزور، عورتوں کو دوران حیض میں حمل میں زیادہ دورے پڑیں۔ تو اس دوا کو نہ بھولیں۔ اس کے علاوہ یہ دوا کوڑھ (جذام) جب کہ مچھلی کی جلد کی طرح جلد کھُردری ہو جائے تو بھی یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔

مقدار خوراک (مدر ٹنکچر) پانچ سے دس قطرے دو تولہ تازہ پانی میں دورہ کے وقت یا دن میں دو تین بار

بسنت مالتی

ویدک کا شہرہ آفاق نسخہ ہے۔ جو تپِ دق کی پہلی حالت دھیا دھیا پرانا بخار، جسمانی کمزوری، کھانسی کے لئے لاجواب ہے۔

ترکیب۔ کشتہ سونا ایک حصّہ، کشتہ موتی تین حصّہ، کشتہ کھپریا آٹھ حصّہ، کالی مرچ چار حصّہ، اسنگرف مصفا تین حصّہ، تمام ادویات کو مکھن کے ساتھ اتنا کھرل کریں۔ کہ مثل میدہ ہو جائیں۔ بعد میں لیموں کے رس میں اتنی دیر تک کھرل کرتے رہیں کہ اس کی چکنائی دور ہو جائے۔ ایک سے دو رتی دوا مکھن شہد یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

انگلی کٹنے سے بچ گئی

کنکنا ڈی منگلور جنوبی ہند میں عیسائی پادریوں نے غریبوں کے لئے خیراتی دوا خانہ بہت بڑے پیمانہ پر جاری کر رکھا ہے۔ یہ ادارہ ہائیو کیمک دواؤں سے مفت علاج کرتا ہے انہوں نے ہندی انگریزی میں بائیو کیمک پر کافی کتابیں بھی شائع کی ہیں۔ اس ادارہ نے ایک نہایت مستند ہندی کتاب شسلر صاحب کی بارہ دوائیں شائع کی ہے۔ اس کتاب میں ایک مریض کا تجربہ شائع کیا گیا ہے۔

تین سال کا بچہ ہاتھ کی انگلی کی ہڈی میں زخم ہو گیا تھا اور سفید مواد خارج ہوتا۔ انگلی کٹوا دینے کی صلاح دی،

مگر والدین تیار نہ ہوئے، بچہ کو سلیشیا ۶x دینا شروع کیا گیا۔ تھوڑے عرصہ میں ہی مواد خارج ہونا بند ہوگیا، سوجن دور ہو گئی۔ اور چند ہفتوں میں زخم مندمل ہوگیا۔ خوراک ایک رتی دن میں چار بار

پاؤں کٹنے سے بچ گیا

ڈاکٹر ایم ڈی واکر کے تجربات

۱۰ سال کی لڑکی۔ اس کے پاؤں کی ہڈی میں کوئی ایسی بیماری تھی۔ کہ جس کو قابل سے قابل ڈاکٹر ٹھیک نہ کر سکے۔ آخر کار والدین کو کسی قابل سرجن سے پاؤں کٹوانے کی صلاح دی گئی، اس کے والدین کو کسی نے میرا پتہ بتلایا۔ لڑکی کو میرے پاس لایا گیا۔ میں نے اس کو سلیشیا ۶x کی خوراکیں گھنٹہ گھنٹہ بعد دینی شروع کر دیں۔ اور سلیشیا کو پانی میں حل کرکے لوشن میں لینٹ تر کرکے زخم پر رکھنا شروع کیا۔ پانچ دن میں مریض کو اتنا آرام آگیا۔ کہ پاؤں کاٹنے کی ضرورت ہی نہ پڑی۔

زیادتی حیض کی بائیوکیمک دوا

ڈاکٹر ای۔ ایچ بیل ایم ڈی نے ایک مریضہ جس کو حیض بکثرت اور بہت دن تک آتا تھا۔ جس سے مریضہ کمزور ہوتی جاتی تھی۔ کو بائیوکیمک دوا فیرم فاس ۳x دینی شروع کی۔ جس سے چند خوراکوں میں مریضہ کو آرام آگیا۔ حقیقت یہ تھی کہ مریضہ کا خون بہت پتلا ہوگیا تھا۔ جس سے زیادتی حیض کی تکلیف ہوگئی تھی۔

بائیوکیمک دواؤں کی مقدار خوراک۔ دو سے چار رتی دن

میں تین چار بار منہ میں رکھ کر چوس لیں۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے نصف یا کم مقدار میں دیں۔ یہ دوائیں ہلکی اور بے ضرر ہیں

کوڑھ کی دوا

کلکتہ کے ایک ونیلہ راج صرف کوڑھ کا ہی علاج کرتے ہیں۔ ملک کے بڑے بڑے اخباروں میں اشتہار بازی کرتے ہیں۔ ٹیلیفون تک لگا رکھے ہیں۔ مریض کی مالی حالت دیکھ کر ایک مریض سے تیس سے پچاس روپے وصول کرتے ہیں ایک مریض نے ان کی دوا کو بھیجا، جس کا کیمیاوی امتحان کرانے پر اس میں ذیل کی ادویات ملیں۔

باؤبڑنگ ۔ زگنڈی کی جڑ

بابچی ۔ موسلی سفید

چاروں ادویات برابر برابر لے کر علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم ملالیں۔ اس دوا کو گھی کے ساتھ کھانے اور بعد میں گائے کا پیشاب تین چار گھونٹ پینے اور یہی دوا گائے کے پیشاب میں ملا کر لیپ کرنے سے کوڑھ اور برص دور ہو جاتا ہے۔

طاقت کی دوا قیمتی

حکیم مولوی محمد عبداللہ روڑسی والے۔

جنہوں نے سینکڑوں طبی کتب تصنیف کی ہیں۔ اور جو آج کل پاکستان میں رہتے ہیں۔ اپنی مشہور کتاب کنز المجربات میں اس دوا کی بہت تعریف کی ہے۔ جسے امرت دھارا فارمیسی دودھ گھی ہضم کے نام سے فروخت کر رہی ہے۔ قوت مردمی

نامردی ۔ اور جسمانی طاقت کے لئے اکسیر ہے ۔
نسخہ :۔ سم الفار ۔ ایک تولہ ۔ نمک شیشہ آٹھ تولہ ۔ گھیکوار کے لعاب میں آٹھ روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں ۔ خوراک دو چاول سے نصف رتی مکھن میں ڈال کر کھائیں ۔ دوران استعمال گھی ۔ مکھن کا کافی استعمال کیا جائے ۔

ریح البواسیر اور پیٹ کی ریاحی امراض کی دوا

یہ دوا حکیم شہزادہ غلام محمد مرحوم کے دوا خانہ انگوٹھہ میں بہت فروخت ہوتی تھی ۔
ریونڈ خطائی ۔ سونٹھ ، میٹھا سوڈا یعنی سوڈا بائی کارب برابر برابر لے کر ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر آپس میں ملا لیں ۔ ایک سے دو ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں ۔
پیٹ کی تمام ریاحی امراض ، پیٹ درد ، ریح البواسیر بھوک کی کمی وغیرہ کے لئے اکسیر صفت ہے ۔

تماش بینوں کیلئے دہلی کے دوا خانوں کا راز

یہ دوا جماع کے وقت عورت کو لذت دیتی اور جلد فارغ کرتی ہے ۔ اس قسم کی دوائیں شوقین حضرات بہت مہنگی خریدتے ہیں ۔
سہاگہ کو چھ گنا شہد میں ملا کر کھرل کرتے رہیں ۔ حتٰی کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے ۔ تب مسور کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ جماع سے تھوڑی دیر پہلے منہ کے لعاب میں گھس کر حشفہ چھوڑ کر باقی تمام قضیب پر لیپ کریں ۔

چترکوٹ کی دمہ کی دوا

اشتہار باز حکیم اور دوا فروش کمپنیاں۔ چترکوٹ کی دوا کے نام پر پبلک سے بہت روپیہ لوٹ رہی ہے۔ پورنماشی کے روز اس جڑی کو کھلانے سے دمہ کے مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ کافی عرصہ کھوج کرنے کے بعد اس بوٹی کا راز حاصل کیا گیا ہے۔

یوپی کے اشتہار باز لوگ پاٹھا بوٹی کی جڑ کو پیس کر تین روپے سے لے کر پندرہ روپیہ فی مریض کے حساب سے وی پی بھیج دیتے ہیں اور مریض کو ہدایت کرتے ہیں۔ کہ اس بوٹی کا ایک ماشہ سفوف ۸ کالی مرچیں پسی ہوئی ملا کر پانی سے پی لیں۔ گرمیوں کے ایام میں اس کو بطور ٹھنڈائی پانی میں رگڑ کر پینے کو کہا جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ بعد پاؤ بھر دودھ پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس سے بلغم خارج ہو کر دمہ کا دورہ کم ہو جاتا ہے

پتھری کی دوا

(اُستادالاطبا حکیم مفتی سلیم الدہ صاحب مرحوم)

نمک مولی، جوکھار، قلمی شورہ، سنگ یہود۔ سنگ سرماہی، تمام دوائیں برابر لے کر علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر ملا لیں۔ دو تین ماشہ دواشربت بزوری کے ساتھ

اس دوا کے متواتر استعمال سے گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

بواسیر کے مسّے دُور کرنیوالی گولی

حکیم محبوب عالم فسٹ کلاس مجسٹریٹ لدانخ نے اس گولی کی بے حد تعریف کی۔ آپ کا بیان ہے کہ ہمارے علاقہ میں ایک حجام بواسیر کے علاج میں خاص شہرت رکھتا تھا۔ وہ مریضوں کو ایک گولی دیتا اور ہدایت کرتا کہ اس گولی کو پانی میں گھس کر مسوں پہ لگاتے رہیں۔ چند یوم میں بواسیر کے مسّے دور ہو جاتے ہیں۔ اس دوا سے سینکڑوں مریضوں کو آرام ہوگیا۔ اس حجام سے بہت مشکل سے جب وہ سخت بیمار ہوا یہ نسخہ حاصل کیا گیا۔

رسوفت اور سہاگہ ہر دو کو برابر برابر لے کر پانی کی مدد سے ریٹھہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور پانی میں گھس کر مسّوں پر لگائیں۔

حیض کم آنا و تکلیف سے آنا

ہندی کی کتاب شوسلر صاحب کی بارہ دوائیں میں ڈاکٹر ایچ شوچین کا ذیل کا تجربہ درج ہے۔ ۲۲ سالہ لڑکی کو بچپن سے ہی حیض درد سے آتا۔ حیض آنے سے ایک دو روز پیشتر سخت درد۔ بچہ دانی میں درد، دردیں اتنے زور سے ہوتیں کہ مریضہ درد کے مارے پاگل سی ہو اٹھتی۔ کمر اور ٹانگوں میں درد ہوتا میں نے اس کو بائیو کیمک دوا میگنیشیا فاس نمبر ×۳ تین چار رتی کی مقدار میں گرم پانی کیساتھ دیا آدھے گھنٹے کے اندر درد کم ہوگیا۔ دوسری خوراک سے درد بالکل دور ہوگیا۔ حیض کھل کر پڑنے لگا

اور ٹھیک وقت تک پڑتا تھا، دوسرے مہینہ مریضہ کو ہدایت کی گئی کہ حیض آنے سے ایک یوم پہلے ہی دوائی کھائے، نتیجہ یہ ہوا کہ حیض آنے پر اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی تیسرے مہینے بھی یہی دوا دی گئی۔ تین سال ہو گئے۔ مریضہ کو یہ تکلیف نہیں ہوئی۔

طاقت کی عجیب دوا

پروفیسر ڈاکٹر رام کرشن بی اے۔ بی۔ ایس سی آیوروید آچاریہ نے اس دوا کی اپنی مشہور کتاب پیٹنٹ ادویات میں بہت ہی تعریف کی ہے۔

آپ کا فرمانا ہے کہ انھوں نے یہ دوا ایک رئیس جو بالکل ناکارہ تھا کے لئے تجویز کی۔ بعد میں ان کے ایک دوست جو یورپ میں عرصہ تک رہے نے یہ دوا تیار کر کے کافی روپیہ کمایا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دوا اتنی طاقت دیتی ہے کہ اس کی تعریف تحریر میں نہیں لائی جا سکتی، تماشش بین، کئی عورتوں کے خاوند۔ بڑھاپے میں جوانی کا مزہ لینے والے استعمال کر کے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ ایک رات میں اس دوا کی مدد سے ۱۰، ۱۵ سیر دودھ ہضم کیا جا سکتا ہے۔ گرمی خشکی کو دور کرنے کے لئے اس دوا کے ساتھ دودھ کا استعمال نہایت ہی ضروری ہے۔

نک چھکنی تین رتی	کافیل چھ رتی	ماجوپھل چار رتی
لونگ چار رتی	شنگرف چار رتی	سونے کے ورق سات رتی
کبیر ایک رتی	ریگ ماہی ایک ماشہ	افیون چار رتی
چاندی کے ورق سات رتی	دارچینی ایک ماشہ	کستوری (مشک) ایک ماشہ

سب ادویات علیحدہ علیحدہ پیس کر ملالیں۔ جماع سے تین گھنٹہ پیشتر دو ماشہ اس دوا کو آدھ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر معدہ یا سینہ میں جلن ہو تو زیادہ دودھ پیئیں۔

مسہ خشک ہو کر گر پڑا

امریکہ کے مشہور ڈاکٹر ای، ایچ ہول بروک ایم ڈی کا تجربہ

پچھلی گرمیوں میں میری لڑکی "نیوجرسی" سے واپس آئی۔ ہاتھ پر بڑا مسہ تھا۔ چند دن بعد اس کو بخار آنے لگا۔ بخار کا سبب گرمی کی زیادتی خیال کرتے ہوئے میں نے اس کو نیٹرم سلف ۳x بائیو کیمک دوا دی۔ مگر لڑکی کو آرام نہ آیا کچھ دن بعد لڑکی کو پیلیا یعنی یرقان کی مرض ہو گئی۔ اور اس کی حالت بہت بگڑ گئی۔ تب میں نے اس کو کالی میور ۳x دینی شروع کر دی۔ لڑکی کو فوراً فائدہ ہونے لگا۔ اور کچھ دنوں میں ہی اچھی ہو گئی۔ چند خوراکوں سے ہی یرقان کی مرض گھٹنے لگ گئی اور مسہ بھی خشک ہو کر گر گیا۔ (شسلر صاحب کی بارہ دوائیں۔)

آتشک کا آسان و آزمودہ علاج

مسیح الملک حکیم اجمل خاں دہلوی اس کو کامیابی سے آتشک کے مریضوں پر استعمال کیا کرتے تھے، آتشک کا نہایت کم خرچ و کامیاب علاج ہے۔

نسخہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ لے کر ریٹھے کے پوست ایک پاؤ کی مگری کے درمیان چھوٹے ٹکڑے کر کے رکھدیں اس

گلگدی کو مٹی کے پیالے میں ڈال کر اس پر اسی سائز کا پیالہ الٹا رکھ کر جوڑوں پر گا مٹی لگا کپڑا لپیٹ کر اس کے اوپر مٹی کا پلستر کر دیں۔ تاکہ اندر کی ہوا باہر یا باہر کی ہوا اندر نہ آ جا سکے۔ جوڑوں کی مٹی خشک ہونے پر اس پیالے کے اوپر نیچے چاروں طرف پچاس ساٹھ اُپلے چن کر محفوظ جگہ میں آگ لگا دیں۔ جب راکھ ٹھنڈی ہو جائے۔ تو پیالہ کو کھول کر نیلا تھوتھا کا کشتہ نکال لیں۔

امتحان۔ اس کی تھوڑی مقدار تھوڑی سی دہی میں ملا کر دیکھیں اگر زنگار نہ آئے۔ تو کشتہ ٹھیک سمجھیں۔ ورنہ پہلے کی طرح دوبارہ آگ دیں۔

مقدار خوراک دو چاول کشتہ کیپسول میں ڈال کر عرق چوب چینی یا عرق چرائتہ کے ساتھ دیں۔

ہندوستانی دواخانہ کی مصفیٰ

یہ دوا مسیح الملک حکیم اجمل خان کے قائم کردہ ہندوستانی دواخانہ دہلی کی طرف سے عرصہ سے مشتہر کی جا رہی ہے۔ فساد خون کی امراض مثلاً کھجلی داد، پھنسی، سوزاک، آتشک، جذام وغیرہ امراض اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ ہندوستانی دواخانہ کا یہ دعویٰ ہے کہ خون کی خرابی کی امراض کے لئے اس سے بہتر دوا ہندوستان بلکہ ایشیا تک میں تیار نہیں ہوتی۔

نسخہ۔ صندل سرخ، ہڑ سیاہ، منڈی، چرائتہ، شاہترہ، عشبہ، برہم ڈنڈی، شیشم کا برادہ۔ ہر ایک دوا اڑھائی تولہ، عناب چالیس عدد۔

تمام دواؤں کو چھ گنا پانی میں ملا کر رات بھر پڑا رہنے دیں جب نصف پانی رہ جائے مل کر چھان لیں اور ڈیڑھ گنا کھانڈ ملا کر قاعدہ کے مطابق شربت تیار کر لیں۔ دو تولہ یہ شربت ایک چھٹانک عرق عشبہ میں ملا کر پئیں۔

بابائے طب استاد الاطبا حکیم فرید احمد عباسی
سابق پرنسپل طبیہ کالج دہلی

آپ ہندوستان و پاکستان کے حکیموں میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں بڑے بڑے رئیسوں و افسران کا علاج کرتے ہیں۔ آپ کم قیمت آسان مفرد دواؤں سے بڑی بڑی دیرینہ امراض دفع کرنے میں خاص دسترس رکھتے ہیں۔ آپ کے چند مجربات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

بواسیر ہر قسم رسونت مصفا۔ قلمی شورہ دونو برابر برابر لے کر کھرل کر کے پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں صبح شام تازہ پانی کے ساتھ ایک ایک گولی استعمال کریں۔

پرانے بخاروں کیلئے ست گلو خالص چھ ماشہ۔ طباشیر خالص چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ، مصری ایک تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باریک سفوف بنا لیں۔ تین چار ماشے دوا ہمراہ نقوع یا مطبوخ گلو کے ساتھ استعمال کریں۔

جریان (پاخانہ پیشاب کے ساتھ منی کا خارج ہونا) استاد الاطبا ذیل کے آسان نسخہ سے پرانی سے پرانی جریان کے مرض کو ٹھیک کر دیتے ہیں۔

درخت پیپل کا پوست پیس کر کپڑے سے چھان کر ایک ماشہ صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

شاہی چورن برائے امراض پیٹ۔ نوشادر ایک تولہ۔ الائچی خورد بیج پوست ایک تولہ۔ کالی مرچ چھ ماشہ۔ نمک سیاہ چھ ماشہ پیس چھان کر سفوف بنالیں۔ معدہ کی تمام امراض کو دور کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ بوقت ضرورت ایک رتی زبان پر رکھ کر چوس لیں۔

بچوں کی کھانسی۔ کاکڑا سینگی۔ اتیس۔ دانہ الائچی خورد۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ شہد میں گھس کر ایک دو گولی دو دو گھنٹے بعد چٹائیں۔

شدید کھانسی کی دوا۔ یہ دوا ہر قسم کی کھانسی اور ایسی شدید کھانسی جس میں کھانستے وقت قے ہو جاتی ہے۔ ٹھیک ہو جاتی ہے

جوکھار پانچ ماشہ، مرچ دس ماشہ۔ پیپل پونے دو ماشہ انار دانہ ساڑھے تین ماشہ۔ گڑ ساٹ تولے۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر گڑ میں ملا کر گولیاں بنالیں

معجون سلطانی۔ چھال سرس ایک پاؤ، تخم سرس دو تولہ برگ سرس دو تولہ۔ شہد نصف سیر۔ پانی تین سیر چھال سرس کو کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو اس میں شہد ملا دیں۔ بعد میں پتے و بیج پیس کر ملا دیں

تین تین ماشہ صبح و شام بدن کی گلٹیوں اور ورم کو دور کرتی ہے۔

تپ محرقہ (ٹائیفائیڈ) کی دوا

خرفہ سیاہ ایک تولہ، نوشادر ایک ماشہ دونو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملالیں۔ ایک ماشہ دوا مناسب بدرقہ کے ساتھ تپ محرقہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

درد گردہ

بھیڑ کا مرارہ (پتہ) ایک عدد۔ کالی مرچیں حسب ضرورت، مرارہ میں کالی مرچیں بھر دیں اور اس کو خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر مرچوں کو نکال کر چاندی کے ورق میں الگ الگ لپیٹ لیں۔ اب درد گردہ کے مریض کو چاندی چڑھی ایک ایک مرچ دن میں چار دفعہ کھلائیں

عسر الطمث (دردناک حیض)

ڈاکٹر بشیر الدین عنصری ایڈیٹر معین الطب میرٹھ

فیناسیٹین	۵ گرین	خالی کیپسولوں میں ڈال کر نگل لیجئے
اسپرین	۵ ”	کی ہدایت کریں۔ حیض آنے سے پہلے
کیفین	۱ ”	یوم چار دن میں ایسے تین کیپسول دئے جائیں

مے اینڈ بیکر کی پیٹنٹ دوائی سوالجیسن یا کوڈوپائرین بھی حیض درد سے آنے کے لئے نہایت مفید ہے

(PUERPERAL CONVELSION)

دورہ نفاس بچہ پیدا ہونے سے پیشتر یا بعد میں عضلاتی تشنج ہونے کی صورت میں آزمودہ دوا ہے۔

کلورل ہائیڈریٹ	۱۰ گرین	تمام اجزا کو آپس میں ملا کر رکھ لیں
سیرپ (سادہ شربت)	ایک ڈرام	ایک چھوٹا چمچہ (TEASPOON)
پانی	ایک اونس	ہر تیسرے گھنٹے بعد دیں۔

(ڈاکٹر بشیر الدین عصری)

جوہر سین (نادری۔ ضعف باہ کی مشہور دوا) اس دوا کو حکیم اجمل خان نے تیار کرنا شروع کیا۔ بہت مفید اور زود اثر ہونے کی وجہ سے ہمدرد دواخانہ دہلی اور ملک کے تمام مشہور یونانی دوا خانے اس کو تیار کر رہے ہیں۔ یہ دوا بہت مہنگی فروخت کی جاتی ہے۔

سم الفار ایک تولہ بہترین کراچی کی برانڈی شراب نیم تولہ میں خوب کھرل کریں۔ اور دو پیالوں میں بند کر کے جوڑوں کو گوندھے آٹے سے مضبوطی سے اس طرح جوڑیں۔ کہ اندر کی ہوا باہر نہ نکلنے پائے۔ اس کو چولہے یا انگریزی STOVE پر رکھ کر دھیمی آنچ دیں۔ اوپر والے پیالے پر گیلا کپڑا رکھ دیں۔ اور وقتاً فوقتاً اس کو گیلا کرتے رہیں۔ تاکہ اوپر والا پیالہ گرم نہ ہونے پائے۔

دو تین گھنٹے میں سم الفار کا جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ کی اندرونی تہ کے ساتھ چمٹ جائے گا۔ جب نیچے والا

بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ تو کھول کر اوپری پیالہ کی اندرونی تہ
کے ساتھ لگا ہوا جوہر احتیاط سے اتار لیں۔ اور شیشی میں محفوظ
رکھیں۔

مقدار خوراک نامردی اور ضعف باہ کی مرض میں دو
چاولوں کے برابر یہ دوا لبوب کبیر سات ماشہ کے ساتھ دیں۔

تپدق کی کم قیمت آزمودہ دوا

یہ دوا بابائے طب حکیم سید فرید احمد عباسی : حکیم
علاء الدین بھاگوڈا والیہ ایڈیٹر المسائح کے مجربات میں سے ہے
اور انہوں نے اس دوا کو بے شمار مریضوں پر کامیابی سے
آزمایا ہے۔

اس دوا سے پہلے اور دوسرے درجہ کا تپ دق دور ہو
جاتا ہے۔ تیسرے درجہ کے آغاز تک اس دوا سے مریض کو
آرام آجاتا ہے مگر مرض چوتھے درجے میں داخل ہو
جائے پہ فائدہ نہیں ہوتا۔ جب کبھی مریض کو پرانا بخار ہو
یا تپ دق کا گمان ہو جائے۔ تو اس وقت یہ نسخہ دینا شروع
کر دیں۔

نسخہ۔ ست گلو خالص۔ طباشیر خالص۔ مغز الائچی خورد
بھلاوے مدبر سب برابر برابر لے کر ایک پیس کر محفوظ رکھیں۔
خوراک۔ ایک رتی بکری یا گائے کے آدھ پاؤ دودھ سے دیں۔
ہر روز دودھ کی مقدار آدھی چھٹانک روزانہ بڑھاتے جائیں

جب مریض ایک سیر دودھ ہضم کرنے کے قابل ہو جائے۔ تو سمجھ لیں۔ کہ آرام آ گیا ہے۔ پہلے سے تیسرے درجہ کے تپ دق کے کئی مریضوں پر کامیابی سے آزمائی جا چکی ہے۔

بھلاوے صاف کرنیکی ترکیب

بھلاوے کے اندر جو تیل ہوتا ہے۔ وہ سخت زہریلا ہوتا ہے اگر یہ تیل یا اس کا دھواں جسم کے کسی بھی حصہ پر لگ جائے تو ہاتھ پاؤں منہ بری طرح سوج جاتے ہیں۔ بھلاوے کو دواؤں میں (شُدھ) صاف کر کے ہی کھایا جاتا ہے۔

اپنے ہاتھ منہ پر سرسوں کا تیل مل لیں، تب بھلاونوں (بلادر) کی ٹوپیاں تیز چاقو سے دور کر دیں۔ اب ان بھلاونوں کو کنوئیں کی پرانی اینٹ کے باریک سفوف میں چالیس دن تک دبائے رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر گرم پانی سے دھو کر ۲۱ دن تک بکری کے دودھ میں بھگو دیں۔ ہر روز نیا دودھ ڈالتے رہیں۔ اکیس دن کے بعد بھلاوں کو پونچھ کر دوا میں ڈالیں۔

ضماد برائے درازی و موٹائی قضیب

از حکیم قاسم علی طبیب خاص دربار کھلچی پور (سنٹرل انڈیا)

اسگند ناگوری۔ دارو ہلدی۔ افیون، سفید کنیر کی جڑ چاروں دوائیں برابر برابر لے کر جوان نر گدھے کا پیشاب ڈال کر اتنا کھرل کریں۔ کہ مکھن کی طرح نرم لیپ سا بن جائے۔

ارنڈ کے پتے پر یہ لیپ رکھ کر قضیب پر حشفہ اور

اور سیون چھوڑ کر باندھ دیں۔ چار گھنٹے بعد اُتار دیں۔ دو تین رات تک روزانہ تازہ لیپ بنا کر باندھتے رہیں۔

بہرا پن کی دوا

لہسن (چھلکا اُتار کر) ۸، ۱۰ تورئی کڑوے باداموں کا روغن دو تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب لہسن قدرے سیاہ ہو جائیں تو صاف کر کے چھان کر شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ دو تین قطرے نیم گرم یہ تیل کانوں میں ڈالتے رہنے سے بہرا پن (کم سنائی دینا) دور ہو جاتا ہے۔

(حکیم نور الدین بھیروی)

حب الاحمر

یہ گولیاں مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے خاندانی تجربات میں سے ہیں۔ اور نامردی، ضعف باہ کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔

سم الفار ایک تولہ	شنگرف ۔ ایک تولہ
ہڑتال ایک تولہ	کاغذی لیموں ایک سو عدد کا رس

کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا لیموں کا رس ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ خشک ہو جانے پر اور رس ڈال دیں۔ جب سو لیموں کا رس کھرل ہو کر خشک ہو جائے۔ اور دوا کی گولیاں بندھ سکیں۔ تو مونگ کے دانے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

جوان کو نصف گولی اور بوڑھے کو ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ دیں ۔ ان گولیوں کو سردیوں کے موسم میں استعمال کرانا زیادہ موزوں ہے ۔ اس دوران میں گھی ، مکھن کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے ۔ دوران استعمال جماع ، تیل اور ترش اشیا سے پرہیز لازمی ہے ۔ گولیوں کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ۔ اس صورت میں گندھک کا اضافہ بہت مفید ہوتا ہے ۔

دمہ کی اکسیر اعظم دوا

ڈاکٹر ڈی ۔ این چٹرجی چیئرمین آل انڈیا ہومیوپیتھک کانفرنس سابق پروفیسر ڈنہم ہومیوپیتھک کالج کلکتہ نے اپنی مشہور انگریزی کتاب ڈرگز آف انڈیا DRUGS OF INDIA میں اس دوا کی بہت تعریف کی ہے ۔ اپنی زود الاثری کے سبب اس کو یورپ ، امریکہ اور ہندوستان کے لاکھوں ڈاکٹر اور معالج دمہ کی موذی مرض کو دور کرنے کے لئے کامیابی سے استعمال کر رہے ہیں ۔ اس دوا کا نام بلاٹا اورنٹیلس BLATA ORIENTALIS ہے ۔ ہر قسم کے دمہ کے لئے نہایت ہی کامیاب دوا ہے ۔ موٹے تازے دمہ کے مریضوں پر تو جادو کا اثر دکھاتی ہے ۔ جب سانس مشکل سے آتا ہو ۔ شدید کھانسی کی وجہ سے مریض بہت ہی تکلیف میں ہو ۔ تو اس دوائی کا استعمال کر کے اس کا کرشمہ دیکھیں ۔ دمہ کے دورہ اور سخت تکلیف کے وقت بلاٹا مدر ٹنکچر کے دو تین قطرے نصف چھٹانک پانی

میں ڈال کر ایک ایک گھنٹے بعد دیں فوراً دورہ کا جوش کم ہو جائے گا ۔ مرض کی خفیف حالت میں یہی دوا 3x کی طاقت میں دیتے ہیں ۔ دمہ کے مریض جن کو برسات کے موسم میں زیادہ تکلیف ہو جاتی ہے ۔ ان کو یہ دوا بہت فائدہ پہنچاتی ہے ۔

(کویراج شمبھو ناتھ جی وشید مینجر ڈی

ستوپلادی چورن

اے ، وی فارمیسی مصنف آیور ویدیوگ سنگرہ دہلی) ویدک کے مشہور سنسکرت گرنتھ چکردت میں اس نسخہ کی بہت تعریف کی گئی ہے ۔ ملک کے بے شمار وید اس دوا کو تیار کر کے لاکھوں مریضوں پر استعمال کرتے ہیں ۔

تپ دق جیسی موذی مرض کھانسی ، دمہ ، گلے کی جملہ امراض بھوک نہ لگنا ۔ نزلہ زکام اور بخاروں کو دور کرتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن کے لئے مفید ہے ۔ انسانی جسم کو تندرست و توانا بناتی ہے ۔ نہایت ہی آزمودہ اور بھروسہ کی لذیذ دوا ہے

نسخہ۔ دار چینی چھ ماشہ ۔ مغز الائچی خورد ایک تولہ ، پیپلی دو تولہ طباشیر خالص چار تولہ ۔ کوزہ مصری آٹھ تولہ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر کپڑے سے نہایت ہی باریک چھان لیں ۔

خوراک۔ آدھا ماشہ سے دو ماشہ تک شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر چٹائیں ۔

ٹائیفائیڈ یعنی تپ محرقہ کا کامیاب علاج

کلورومائی سٹین ۔ CHLOROMYCETIN

یہ دوا مفید ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہو چکی ہے ۔ اس دوا سے تپ محرقہ کے لاکھوں مریض ٹھیک ہو چکے ہیں ۔ اس دوا سے ہی ایلوپیتھک ڈاکٹر ٹائیفائیڈ کے بخار کو چند یوم میں قابو میں کر لیتے ہیں ۔ انگریزی دوا فروشوں سے یہ دوا مل جاتی ہے ۔ اس کی تیار کنندہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی ہے ۔ شیشی یا ٹیوب میں چھوٹے چھوٹے کیپسول ہوتے ہیں ان کیپسولوں میں سفید رنگ کی دوا بھری ہوئی ہوتی ہے ۔

چار چار گھنٹے کے بعد ایک کیپسول پانی کے ساتھ نگلوا دیا جاتا ہے ۔

اس دوا میں خاص خوبی یہ ہے ۔ کہ پہلا کیپسول دینے سے ہی ٹائیفائیڈ کے بخار کا ٹمپریچر بڑھنا رک جاتا ہے ۔ اور بخار اترنا شروع ہو جاتا ہے ۔ اور تین یوم میں ٹمپریچر نارمل ہو جاتا ہے ۔

مجرب المجرب ہونے کی وجہ سے اس دوا کی شیشی کبھی وقت ایک سو روپیہ میں فروخت ہوتی رہی ہے ۔ دنیا میں جوں جوں مانگ بڑھتی گئی ۔ دوائی کی قیمت ارزاں ہوتی گئی ۔ آج کل

ایک کیپسول سوا روپیہ میں فروخت ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے علاوہ تپ لرزی پرانا ٹائیفائیڈ مالٹا فیور اور دوسرے کئی اقسام کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے مگر بخار اُتر جانے کے باوجود مریض کو اکیس یوم تک دودھ ہی دیا جائے۔ تین ہفتہ تک مکمل آرام اور پرہیز رکھا جائے۔ معمولی سی بد پرہیزی اور خوراک میں لاپرواہی سے بخار دوبارہ ہو جاتا ہے۔

بخار اُتر جانے کے بعد بھی اس کا ایک کیپسول ہر روز ہفتہ بھر تک کھاتے رہنا مناسب ہے۔

تپ محرقہ جیسی بیماری کو دور کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا تیار نہیں ہوئی۔

امساک و قوت باہ کی لاجواب دوا

حکیم محمد فیروز الدین مصنف مفتاح الخزائن نے اس دوا کی بہت تعریف کی ہے۔ قوت باہ اور امساک کے شوقینوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔

چھوہارے موٹے مطابق ضرورت لے کر بھینس کے دودھ میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو چیر کر گٹھلی نکال کر اس کی بجائے کیسر خالص اور افیون ہر ایک دوا دو رتی ہر چھوہارے میں ڈال کر اسے برگد کے دودھ سے پُر کریں جب برگد کا دودھ خشک ہو جائے۔ تو مزید دودھ ڈالیں۔ حتیٰ کہ برگد کا مزید جذب نہ ہو سکے بعد ازاں ان چھوہاروں کو

گندے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر خالص گھی میں اتنا بریان کریں
کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ تب چھوہاروں کو نکال کر دواؤں سمیت
کوٹ لیں اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ امساک کے
لئے شام کے وقت ایک دو گولیاں دودھ سے کھا لیں اور
لطف حاصل کریں۔

تپ دق کی مجرب المجرب دوا

از قلم راج وئید کرشن دیال میڈ
شاستری مصنف مخزن آیوروید
اور متعدد آیورویدک کتب۔ جناب وئید جی نے ذیل کے نسخہ
کی تپ دق دور کرنے کے لئے بہت ہی تعریف کی ہے۔ اور
مجرب المجرب بیان کیا ہے۔

سفید پھول والے بانسہ کی جڑ کا چھلکا ساڑھے بارہ
سیر پختہ کچل کر چونسٹھ سیر پختہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش
دیں۔ کہ چوتھائی حصہ پانی رہ جائے۔ پھر اس کو اچھی طرح مل
کر چھان لیں۔ اور اس میں بارہ سیر پختہ عمدہ کھانڈ ملا کر دھیمی
آنچ پر چاشنی تیار کریں۔ جب قوام پختہ ہو جائے۔ اور
تار چھوڑنے لگے۔ تو ذیل کی ادویہ کا باریک سفوف آمیز کر دیں۔
تیج پتر، کٹھ شیریں، کبیلہ، دار چینی، سونٹھ، مرچ سیاہ
فلفل دراز، الائچی خورد، کاکفل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ،
پیپلا مول، چویہ۔ پوست ہرڑ کلاں۔ تالیس پتر، کنگھی، دھنیا
خشک ہر ایک چار تولہ نہایت باریک پیس کر مندرجہ بالا
چاشنی میں آمیز کر دیں اور ایک سیر پختہ خالص شہد ملا کر

محفوظ رکھیں۔ دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ تین ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں دو تین مرتبہ یہ مبارک دوا خصوصاً ایسی حالت میں فائدہ کرتی ہے۔ جب کہ تپ دق کے مریض کو کھانسی کے وقت بلغم کے ہمراہ خون بھی آتا ہو۔ دوا کے استعمال کے بعد بکری کا جوش دیا ہوا دودھ پلانا بہت فائدہ بخشتا ہے۔ مجرب المجرب دوا ہے۔

نامردی، جسمانی کمزوریوں کی مشہور عالم دوا

از جناب ڈاکٹر دولت سنگھ ایم ڈی (ہومیو) وزیر آبادی
و ڈاکٹر رشی پال ساہی ایم بی، بی ایس دہلی

دمیانہ DAMIANA ط نامردی کی یہ خاص دوا ہے۔ خواہ یہ نامردی کثرت جماع، بچپن کی غلط کاریوں یا آتشک سوزاک کی وجہ سے ہو۔

عورتوں اور مردوں کی مخصوص اعضا کی تمام کمزوریوں کی یہ سب سے اعلے دوا ہے۔ بڑھاپے میں یا بچپن کی خرابیوں سے اعضا تناسل کمزور ہو گئے ہوں۔ دماغی طاقت ختم ہو چکی ہو۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ منی خود بخود خارج ہو جاتی ہو۔ منی پتلی ہو گئی ہو۔ بڑھاپے میں پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ جانے کے سبب پیشاب بوند بوند آتا ہو۔ عورتوں کو حیض مقررہ وقت پر نہ آتا ہو۔ لیکوریا کی تکلیف کے لئے

جادو کا اثر دکھلاتی ہے۔ یہ دوا ٹانک بھی ہے۔ جب جسمانی یا دماغی محنتوں کے سبب نروس سسٹم کمزور ہو چکا ہو۔ تو اس دوا کو استعمال کرنے سے جسم کو طاقت ملتی ہے۔ دھیانہ اور ٹنکچر کے دس پندرہ قطرے آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ۔

احتلام کی اکسیر دوا۔

ڈاکٹر محمد مسعود اڈیٹر ہومیو پیتھک میگزین لاہور۔

ڈجی ٹے لین (DIGITALINE) کثرت احتلام کے لئے یہ دوا اکسیر اعظم ہے۔ جو مریض احتلام کا علاج کراتے کراتے تنگ آ چکے ہوں لیکن آرام نہ آیا ہو۔ احتلام رات کو کئی کئی بار ہو جاتا ہو۔ اس دوا کا ضرور تجربہ کریں۔ کثرت احتلام کے علاج میں کوئی بھی دوا اس دوا کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ ڈجی ٹے لین ۳x بصورت سفوف ایک ماشہ کی تین خوراک بنا کر چار چار گھنٹے بعد دیں۔ احتلام شرطیہ بند ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ضعف دل، دل کی دھڑکن اور دیگر جسمانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔

سوزاک کیلئے دوائے سرخ۔

(مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم)

گیرو مٹی ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر کچی کھانڈ دو تولہ میں ملالیں۔ خوراک تین ماشہ شربت بزوری دو تولہ کے ساتھ چار چار گھنٹے بعد دیں۔

(بیاض مسیحا)

بڑھی تلی اور پرانے بخار کی کامیاب ایلوپیتھک دوا

کونین سلفاس دو ڈرام سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ تین ڈرام

فرامی سلفاس دو ڈرام میگنیشیا سلفاس ۔ تین اونس

ایکوا منتھی پپ ۔ ۲۴ اونس

کونین کو سب سے پہلے سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے باقی دوائیں اچھی طرح ملا لیں اور بوتل میں ڈال کر ۱۲ خوراکوں کا نشان لگا دیں۔

ایک ایک خوراک صبح شام کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد پلائیں۔

ککروں و آشوب چشم کیلئے لوشن

سلور نائٹریٹ ۔ دو گرین ۔ ڈسٹلڈ واٹر (کشید شدہ پانی) ایک اونس ۔ ہر دو کو ملا کر صاف شیشی میں بند رکھیں ۔ ایک ایک قطرہ دوا ڈراپر سے ٹپکائیں ۔ آشوب چشم اور ککروں کے لئے مفید ہے۔

ملذذات

ایسی دوائیں جن کو بروقت جماع عورت اور مرد کو زیادہ فرحت اور لذت حاصل ہو کی عوام میں بہت مانگ ہے ۔ مشہور حکیموں کے چند نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں

مشہور حکیم کے معمولات

۱۔ حکیم نابینا دہلی کے مشہور حکیم کے معمولا۔ بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد اس گھی کو شیشی میں ڈال لیں۔ دوا تیار ہے۔ بروقت جماع تھوڑا سا یہ گھی قضیب پر ملیں۔

ذیل کا طلا مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان
۲۔ **طلا ملذذ**۔ صاحب راجوں مہاراجوں کو دیا کرتے تھے

نسخہ۔ عاقر قرحا۔ سہاگہ خام، کافور، تینوں برابر لے کر باریک پیس کر مثل سرمہ بنا لیں۔ اور کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت معمولی مقدار میں لے کر شہد میں ملا کر قضیب پر طلا کریں۔ خشک ہو جانے پر جماع کریں۔

۳۔ مشک ایک رتی، عنبر ایک رتی۔ عطر فتنہ ایک ماشہ عطر گلاب ۳ بوند کافور تین رتی۔ سندور تین رتی۔ کبوتر کی سفید بیٹ تین ماشہ۔ سب کو پیس کر مثل سرمہ بنا لیں دوا تیار ہے۔ شہد میں ملا کر قضیب پر طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر جماع کریں۔

دماغی جسمانی اور مردمی کمزوریوں کیلئے اکسیر اعظم

یہ راز دہلی کے ایک اسی سالہ بوڑھے ڈاکٹر کا حاصل کیا گیا ہے۔ جو گزشتہ پچپن سال سے علاج معالجہ کا کام کر رہے ہیں۔ اور جن کے پاس وہ تین سو مریض روزانہ آتے ہیں۔

ایوینا سٹیوا AVANA SATIVA

یہ دوا نروسس سسٹم اور دماغی کمزوریوں کے لئے اکسیر ہے۔ طالب علم اسکول ماسٹر، وکیل اور دماغی کام کرنیوالے اہل علم جن کے اعصاب بوجہ فکر، غم، سوزش، رنج، کثرت جماع بچپن کی غلط کاریوں یا منی کے بے دریغ ضائع کرنے کے سبب کمزور ہو گئے ہوں۔ دماغ جلد تھک جاتا ہو۔ جسم میں خون کا دورہ سست ہو۔ سر میں درد ہو۔ یاد نہ رہتا ہو۔ نیند نہ آتی ہو احتلام و جریان کے ذریعے منی خارج ہو جائے۔ حیض تکلیف سے آئے یا کم آئے۔ قوت باہ کی کمزوری نامردی، اعصابی کمزوری کے لئے لاجواب ہے۔

اس دوا کو عرصہ تک استعمال کرتے رہنے سے افیون یا شراب تک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ رعشہ پیری و رعشہ فالج کے لئے بھی مفید ہے۔ ایوینا سٹیوا مدر ٹنکچر کے دس پندرہ قطرے گرم پانی دو تولہ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ۔ نشہ کی عادت چھوڑنے کے لئے ۱۵۔ ۲۰ بوند دوا تازہ پانی نصف چھٹانک میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔

موتیابند CATARACT بغیر اپریشن دوا

اس مرض میں آنکھوں کی پتلی پر ایک پردہ سا آجاتا ہے۔ جس سے پتلیاں دھندلی سی ہو جاتی ہیں۔ آہستہ آہستہ نظر کمزور ہوتی جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے جالا سا معلوم

ہوتا ہے۔ اور کسی چیز کو دیکھنے سے دو دکھائی دیتی ہیں۔
امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے ایک دوائی تیار کی — جس کو عرصہ تک آنکھوں میں ڈالتے رہنے سے موتیا بند بغیر اپریشن دور ہو جاتا ہے۔ یہ دوا تھوڑے عرصہ میں اپنی زود الاثری کے سبب تمام دنیا میں مشہور ہو گئی۔ اور آج کل ہندوستان و پاکستان میں لاکھوں ڈاکٹر اس کو کامیابی سے استعمال کر رہے ہیں۔

CINERARIA MARITIMA سینی ریریا میری ٹیما

موتیا بند۔ آنکھوں کا جالا۔ دھند۔ اور پھولا کے لئے اکسیر ہے۔ یہ دوا دن میں دو تین مرتبہ دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالتے رہیں۔ ابتدائی موتیا بند میں تو دو چار روز میں ہی فائدہ نظر آجاتا ہے اور دو تین ماہ تک استعمال کرتے رہنے سے موتیا بند بالکل اتر جاتا ہے۔ اندرونی طور پر کلکریا فلوریکا CALCARIA FLOURICA نمبر 12x صبح شام تین تین رتی مریض کو کھلاتے رہیں۔ اگر پندرہ یوم تک خاطر خواہ نتائج حاصل نہ ہوں۔ تو کینابس انڈیکا مدر ٹنکچر Qx دو دو رتی اندرونی طور پر دینا شروع کر دیں۔

اگر موتیا بند بہت زیادہ نہ اتر آیا ہو۔ تو ان اندرونی و بیرونی دواؤں سے لازمی طور پر دور ہو جاتا ہے۔

پرانے دردِ شکم کی دوا

از بابائے طب حکیم فرید احمد عباسی۔

جالینوس اسقراط کا قول ہے ایک شخص انسان کی جلی ہوئی ہڈی کا سفوف بنا کر مرگی کے مریضوں کو دیا کرتا تھا۔ جس سے بہت سے مریض اچھے ہو گئے میرا ایک شاگرد محمد یعقوب نے اس کا سفوف بنایا۔ جن مریضوں کو سالہا سال سے پیٹ میں درد رہتا تھا۔ اُن کو یہ سفوف ایک رتی کھلایا۔ خدا کے فضل سے شفا ہوتی۔ اس کے ہمعصر طبیبوں کو حیرانی ہوئی۔ طبیہ کالج میں میرے پاس ایک مریض آیا اس کو دو سال سے درد شکم کی تکلیف تھی۔ میں نے یہی سفوف دیا۔ خدا کے فضل سے شفا ہوئی۔ بچوں کی سداج میں یہ سفوف دیا گیا۔ بہت فائدہ ہوا۔ انسان کی جلی ہڈی شمشان بھومی سے آسانی سے مل جاتی ہے۔

آتشک کا بے نظیر کم خرچ علاج

حکیم علم الدین کھاگووالیہ
اڈیٹر المعالج۔

یہ ایک سینہ کا راز ہے۔ جو آج نذر ناظرین کر رہا ہوں سینکڑوں کتابوں کی ورق گردانی کریں۔ کہیں نہ ملے گا۔ نہایت بے ضرر، شرطیہ و کامل اکسیر آتشک خواہ کسی قسم کا ہو کو آرام آ جاتا ہے۔ زہریلی دواؤں سے بالکل مبرا۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ زہریلی دوائیں چاہے آرام ہی دے دیں۔ مگر پھر

بھی اپنا زہریلا اثر چھوڑ جاتی ہے۔ اس ٹوٹکہ سے بدن خواہ کیسا ہی گل سڑ کیوں نہ گیا ہو۔ ۴۱ یوم کے استعمال سے کندن کی طرح نکل آتا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اسراری نسخہ ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

عناب ولایتی عمدہ ۴۱ عدد سالم بغیر کوٹے رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح پوست کی طرح ہاتھوں میں مل چھان خیساندہ ہی پی لیں۔ یہی عمل ۴۱ یوم تک کریں۔ ہر قسم کے آتشک کو آرام آ جائے گا۔

قوت باہ وامساک کیلئے لاجواب گولیاں

از مسیح الملک حکیم محمد جمیل خان خلف جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں دہلی۔

دارچینی۔ عاقر قرحا، ریگ ماہی، جوزبوا، زعفران، خولنجان، کبابہ ہر ایک دوا سات ماشہ، افیون پانچ ماشہ، کستوری تین ماشہ سب دوائیں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر افیون ملا کر عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ دو گولی سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ دو گولیاں ادرک کے رس میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لگائیں۔

انگریز سول سرجن کے مجربات

لفٹننٹ کرنل ڈاکٹر برڈووڈ ایم اے ایم ڈی سول سرجن انگریزوں کی حکومت کے دوران میڈیکل سکول آگرہ کے پرنسپل تھے۔ سول سرجن ہونے کے باوجود آپ کو ہندوستان کی دیسی گھریلو دواؤں کی ریسرچ کا شوق تھا۔ آپ نے بے شمار دیسی ادویات مریضوں کو دینے، تجربات اور ریسرچ کے بعد ان کے حالات انگریزی کی مشہور کتاب BAZAR MEDICINES میں قلمبند کئے۔ یہاں اس انگریزی کتاب کے چند مجربات قلمبند کئے جاتے ہیں۔

پیٹ کی امراض اجوائن چھ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ایک تولہ، کالی مرچ چھ ماشہ سونٹھ ... ماشہ ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ پیس کر کپڑے سے چھان ملائیں۔ پیٹ کی جملہ خرابیاں، بدہضمی، بھوک کی کمی۔ پیٹ درد ... کرتا ہے۔ اور بھوک لگتا ہے۔ خوراک ایک دو ماشہ

قبض صبر - ۲۴ گرین - ہیراکسیس - ۲۴ گرین - دار چینی ۶۰ گرین - شہد خالص - مطابق ضرورت - ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر شہد میں گوندھ کر چھوٹی گولیاں تیار کریں۔ یہ گولیاں قبض کو دور کرتی اور ریاح کو خارج کرتی ہیں۔ مقدار خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت۔

کھانسی نوشادر ۱۰ گرین ۔ پانی ایک اونس ۔ رب السوس سیال ۲۰ منم ۔ سب کو آپس میں ملالیں ۔ یہ ایک خوراک ہے ۔ کھانسی ہر قسم کو دور کرتی ہے ۔

کھانسی دمہ بالسہ (اڑوسہ) کے پتے خشک نصف چھٹانک لے کر دس چھٹانک اُبلتے پانی میں جوشش دیں ۔ تاکہ پتوں کا اثر پانی میں آجائے ۔ تب نیچے اُتار کر رکھ دیں ۔ ٹھنڈہ ہو جانے پر چھان کر اس میں کالی مرچ ۱۵ رتی سونٹھ ۱۵ رتی کھانڈ دو ڈرام سب کو آپس میں ملالیں خوراک ایک اونس ۔ پرانی کھانسی، پھیپھڑوں کا کمزور ہو جانا

دمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اڑوسہ (بالسہ) کے پتوں کو کوٹ کر ۔ اس کے سگرٹ بنالیں ۔ جب دمہ کا دورہ ہونے لگے ۔ تو مریض کو یہ سگرٹ پلائیں، دمہ کو آرام آجائے گا، مجرب المجرب ہے ۔

اسقاط حمل درخت اشوک کی اندرونی چھال، تخم نشونگی، دھنتر داتہ ۔ سہدیوی بوٹی ۔ جادتری، مغز الائچی خورد، کوزہ مصری سب ادویات برابر برابر وزن میں لے کر ملالیں ۔ خوراک ایک ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ ۔ اس کو کھانے سے رحم کی جملہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں ۔ اسقاط حمل کی شرطیہ دوا ہے ۔ اس کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے عورتوں کو حمل ہو جاتا ہے ۔

دمہ - کافور - چار گرین - ہینگ - چار گرین دونوں کی ایک گولی بنالیں - تین تین گھنٹہ بعد ایک گولی - دمہ کے لئے اکسیر ہے -

رعشہ - سنبل الطیب (جٹاماسی) دو ڈرام پانی دس چھٹانک (یعنی آگ پر رکھ کر جوش دیں - حتٰی کہ چوتھائی پانی رہ جائے چھان کر پلائیں - سر اور ہاتھ پاؤں کے ہلنے کو مفید ہے -

موسمی بخار - اجوائن - ۲ گرین - آک کی جڑ کا چھلکا - ایک گرین - شورہ قلمی - ۲ گرین - سوڈا بائی کارب یعنی کھانے کا سوڈا - ۱۰ گرین علیحدہ علیحدہ پیس کر کپڑے سے چھان کر ملالیں - مقدار خوراک ۲ گرین سے ۱۰ گرین - ملیریا بخار کو فوراً دور کرتی ہے -

زخموں پر چھڑکنے کا پوڈر - بورک ایسڈ = ایک حصہ زنک اوکسائیڈ یعنی جست کا پھلا - ایک حصہ نشاستہ = دو حصہ - کپڑے سے چھان کر رکھ لیں - زخموں کو صاف کرنے کے لئے اچھا اور مفید ڈسٹنگ پوڈر ہے -

پیچش - کیسٹر آئل - ایک اونس - کیکر کی گوند - تین ڈرام کھانڈ تین ڈرام - عرق زیرہ - چار اونس - سب کو آپس میں ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے ایملشن تیار کر لیں - دوا تیار ہے - ایک ایک ڈرام دن میں تین دفعہ -

دیرینہ پیچش۔ پوست کرچی ایک اونس گرم پانی ایک پائینٹ آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب تمام اثر پانی میں آجائے تو اتار کر چھان کر رکھیں۔ ڈیڑھ سے دو تولہ صبح شام۔ مزمن پیچش کے لیے اکسیر ہے۔

ایگزیما۔ پھٹکری ایک ڈرام، سہاگہ ایک ڈرام پانی آٹھ اونس میں لوشن بنا کر اس میں کپڑا تر کر کے ایگزیما کی جگہ پر رکھتے ہیں۔

سوزاک کباب چینی - ۲۰ گرین - پھٹکری - ۵ گرین یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی دو تین خوراکیں دیں۔ اور پھٹکری ۲۴ گرین پانی چھ اونس میں حل کر کے پیشاب کی نالی میں پچکاری کریں۔

جریان خون۔ پھٹکری - ۱۰ گرین، ٹنکچر ڈیجیم ۵ قطرے پانی ایک اونس ملا کر پئیں۔ معدہ سے اور پھیپھڑے سے خون آنے کے لیے اکسیر ہے۔

اختناق الرحم۔ کافور - ۴ گرین - ہینگ ۴ گرین ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

قبض کشا۔ ست ملٹھی - دو ڈرام، سنا - ایک اونس، کشنیز چار ڈرام - املی - دو اونس، آلو بخارہ - ایک اونس - کھانڈ چھ اونس معجون تیار کر لیں - نہایت خوش ذائقہ رئیسانہ دوا نیاز ہے - ایک ڈرام دوا کھلانے سے پاخانہ کھل کر

آ جاتا ہے ۔ بواسیر کی تبض (دل) کے لئے خاص کر مفید ہے ۔

جذام (کوڑھ) خرابی خون۔ چال موگرا آئل ۵ قطرے کاڈ لور آئل ۲۰ قطرے دن میں دو دفعہ کھانے کے بعد کھلائیں ۔ اور جسم پر نیم کا تیل اور چال موگرا کا تیل آپس میں ملا کر مالش کریں ۔

موسمی بخار (ملیریا) کالا دانہ - ۲۰ گرین ۔ کالی مرچ ۵ گرین ۔ افتیمن - ۱۵ گرین یہ ایک خوراک ہے ۔ ایسی دو خوراکیں صبح شام دیں ۔

بواسیر۔ رسوت ۔ ایک گرین ۔ نیم کے بیج کا مغز تین گرین ، مویز منقہ دس گرین ۔ سب کو آپس میں ملا کر ایک گولی بنا کر ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت کھلائیں ۔

اور افیون ۲۰ گرین مازو ایک ڈرام پیس کر ویسلین ایک اونس میں ملا کر مرہم بنا کر مسوں پر لگائیں ۔

گرمی پت۔ کافور ۲ گرین ۔ جست شگفتہ دو ڈرام سہاگہ انگریزی دو ڈرام ۔ نشاستہ دو ڈرام کپڑے سے چھان کر مثل فلیں پوڈر باریک بنا کر گرمی کے دانوں پر مل دیں ۔

کانچ نکلنا یعنی خروج المقعد۔ مازو کا سفوف ایک اونس کو ایک پائنٹ پانی میں دس منٹ تک جوش دے کر ٹھنڈا ہو جانے پر اس سے

آب درست کریں۔

داد۔ (۱) منیلا تھوتھا ۲۵ گرین۔ مازو ایک ڈرام ہر دو کو پیس کر کپڑے سے چھان کر ایک اونس ویسلین میں ملا کر داد پر لگائیں۔

(۲) سہاگہ دو ڈرام۔ سرکہ دو اونس کو ملا کر داد پر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

خارش۔ گندھک ایک حصہ کمیلہ دو حصہ ہر دو کو پیس کر کپڑے سے باریک چھان لیں۔ اور خارش کے مقام پر مثل پوڈر مل دیں۔

جریان۔ کافور دو گرین۔ افیون ½ گرین ایسی دو خوراکیں دو دفعہ دن میں کھلائیں۔

مقوی معدہ۔ (۱) ہیراکسیس دو گرین ایک اونس عرق چرائتہ کے ساتھ دو بار استعمال کرائیں۔

(۲) ہیراکسیس ۲۴ گرین۔ صبر ۲۴ گرین۔ دار چینی ایک ڈرام علیحدہ پیس کر شہد کی مدد سے ۲۴ گولیاں تیار کریں۔ دو گولیاں روزانہ کھلائیں۔

جنون کی کامیاب دوا

حیدرآباد دکن میں ایک حکیم جنون کا علاج کرنے میں ماہر ہیں۔ ملک کے بڑے بڑے اخبارات میں اشتہار دیتے ہیں۔ کہ ان کی دوا سے زنجیروں میں بندھے۔ نہ سونے والے دیوانہ

والے اور گھروں سے بھاگ جانے والے سخت جوشیلے پاگل بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا جوشیلے پاگلوں کے لئے واقعی اکسیر ہے۔ اس دوا کا کیمیاوی ٹلیسٹ کرنے پر پتہ چلا۔

سرپ گندھا بھی چھوٹی چندن بوٹی کی جڑوں کو پیس کر سفوف بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ یہ بوٹی بہار میں بکثرت پیدا ہوتی ہے انگریزی میں اس کو ROW WOLFIA SERPENTINA کہتے ہیں۔ جوشیلے پاگلوں اور بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے یہ بوٹی آج کل دنیا بھر میں صف اول کی دوا شمار کی جانے لگی ہے۔ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے پاگل خانے اپنے مریضوں کے لئے یہ دوا ہندوستان سے منگوا رہے ہیں۔ ملک میں پاگل پن کی جو مشہور اشتہاری دوائیں فروخت ہو رہی ہیں۔ اُن تمام دواؤں میں حقیقت میں چھوٹی چندن ہی جزو اعظم ہے۔ ڈاکٹر رائے کی رالیوپلا۔ سرپینا، ہندوستانی دوا خانہ دہلی کی دوا دارالشفا اسی بوٹی سے تیار کی جاتیں ہیں۔

سرپ گندھا کو باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر سفوف بنا لیں۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ سفوف ایک دو تولہ پانی میں حل کر کے جنونی کو پلا دیں۔ ایک دو خوراک سے جنونی کا جوش ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کو نیند آجاتی ہے۔ جوشیلے مارنے والے زنجیروں میں بندھے جنونی مریضوں کے لئے سو فیصدی کامیاب دوا ہے مگر

جنون کے پرانے مریض جو کسی کو کچھ نہیں کہتے۔ خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ کو یہ دوا مفید نہیں ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور نیند لانے کے لئے بھی مفید ہے۔ مکمل حالات کے لئے رسالہ چھوٹی حیندن قیمت ۱۲ر مطالعہ کریں۔

ذیابطیس کا آسان علاج۔

زبدۃ الحکما حکیم آفتاب احمد قریشی ایم اے

گڑمار بوٹی کا سفوف بنالیں۔ مریض ذیابطیس میں صبح و شام دو تین ماشہ تک استعمال کریں۔ مفید و موثر ہے۔

چوہے مار مفید دوا

حکیموں، ڈاکٹروں نے اس قسم کی دواؤں کی طرف توجہ نہیں دی۔ حالانکہ ایک ہی دوا چل جانے پر آپ شاندار آمدنی کما سکتے ہیں۔

بیریم کاربونیٹ	=	ایک حصّہ
آٹا	=	دو حصّہ
گڑ یا شکر	=	دو حصہ

باریک چھلنی سے چھان لیں۔ گولیاں بنانا چاہیں۔ تو پانی کی مدد سے تیار کر سکتے ہیں۔

ان کو چوہوں کی بلوں کے پاس یا کمروں میں مختلف جگہ میں رکھ دیں۔ اس دوا کو کھا کر چوہوں کو بہت پیاس

لگتی ہے ۔ اور پانی کی تلاش میں باہر جا کر مر جاتے ہیں سو فیصدی کامیاب آزمودہ دوا ہے ۔

چوہے مار دوا بھرنے کے لئے ۲۵۰ خوبصورت چھپے رنگین لفافے قیمت ۳/۱۲/۰ روپیہ ہم سے منگوائیں ۔

بابائے طب حکیم فرید احمد عباسی کے آزمودہ چٹکلے

۱۔ میرے دواخانہ میں ایک مریض آیا جو سوداوی امراض میں مبتلا تھا۔ گرمی کے موسم میں شام کے وقت اس کو تبخیر ہوتی تھی یعنی معدہ کی خرابی سے اعصاب متاثر ہو کر سر درد کی شکایت ہو جاتی ۔ میں نے کشنیز خشک (دھنیا) پیس کر اس میں مصری ملا کر ایک ماشہ کی مقدار میں تازہ پانی کے ساتھ دیا۔ دوسرے دن مریض نے آکر بتلایا۔ اس دوا سے مجھے آرام آگیا ہے۔

۲۔ ایک مریض حکیم رفعت حسین کے پاس آیا۔ اس کے خصیہ میں پانی پڑ گیا تھا خصیہ کا وزن ڈیڑھ سیر کے قریب تھا۔ مریض ڈاکٹر کے پاس گیا۔ اس نے اپریشن بتلایا۔ وہ گھبرا کر ان کے پاس آیا۔ انہوں نے میرے دستور کے مطابق سفوف چوب چینی ماء الجبن کے ساتھ دینا شروع کیا۔ اور مقامی طور پر روغن چار برگ کی مالش کرانی شروع کی۔ شام کو سفوف سنبل الطیب دینا شروع کیا۔ ایک ہفتہ میں چوتھائی ورم تحلیل ہو گیا۔ دوسرے ہفتہ میں تین حصے پانی کم ہو

گیا۔ چوتھے ہفتے میں ختم۔ یہ علاج برابر جاری رہا۔

عرق سوزاک

حکیم غلام کبریا خاں رئیس دھلی

کشنیز (دھنیا) خشک، ایک چھٹانک کو رات کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوشش دیکر کپڑے سے دبا کر چھان لیں۔ اس میں برانڈی تین تولے۔ روغن صندل چھ ماشہ ملالیں۔ دوا تیار ہے۔ ایک ایک تولہ صبح شام۔ نئے سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

ہچکی یعنی فواق

(حکیم فیض محمد چشتی نظامی مرحوم)

کئی دفعہ انسان کو اتنی ہچکی لگتی ہے کہ مریض کی زندگی خطرے میں نظر آنے لگتی ہے۔ کھانا پینا تک مشکل ہو جاتا ہے۔ ذیل کی دوا سے مایوسی کی حد تک پہنچے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ اصل السوس (ملٹھی) مقشر نو ماشہ مصری چھ ماشہ ہر دو کو باریک پیس کر ملالیں۔ اور تین پڑیہ بنالیں۔ صبح دوپہر شام کو ایک ایک پڑیہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔

۲۔ کلونجی تین ماشہ ایک تولہ مکھن میں ملا کر کھلائیں۔ (حکیم مظفر حسین اعوان)

جوہر منقی

آتشک و سوداوی امراض کے لئے مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان نے یہ دوا تیار کی۔ آج کل دہلی اور ملک کے تمام یونانی دوا خانے اس کو تیار کرتے ہیں۔

نسخہ — سم الفار - رسکپور ۱ دار چکنا ایک ایک تولہ بڑھیا درجہ کی برانڈی شراب میں چند پہر کھرل کرکے کسی مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اس کے اوپر چوب دار سرپوش ڈھک کر انگریزی چولہے (STOVE) پر رکھیں۔ سرپوش کے اوپر ٹھنڈے پانی میں تر کپڑا رکھتے رہیں۔ تاکہ سرپوش ٹھنڈہ رہے۔ دو تین گھنٹہ میں جوہر اڑ کر سرپوش کی اندرونی تہ میں لگ جائے گا۔ اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

دو چاول دوا مویز منقا کے دانے میں رکھ کر لپیٹ کر نگل جائیں۔ دوا کو دانتوں سے نہ لگنے دیں۔ دوران استعمال دودھ گھی اور مرغن خوراک کا بکثرت استعمال کیا جائے۔

(بابائے سیما)

دمہ کی بے نظیر اکسیری دوا

حکیم علاء الدین صاحب گوالیہ
اڈیٹر المصابیح

ہم نے دمہ کے لئے بے شمار نسخے بنائے۔ مگر صحیح طور پر ہمیشہ کے لئے کسی سے بھی آرام نہ آتا۔ ذیل کی دوا گو کلی طور پر دمہ کو نیست و نابود نہیں کرتی۔ مگر بڑی حد تک دمہ کو آرام کر دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے کھانسی اور دم کشی سے آرام رہتا ہے۔ بلغم نیست نابود ہو جاتی ہے اور مریض محسوس کرتا ہے۔ کہ مجھے مرض نہیں رہی۔ اگر کبھی دوبارہ دمہ کا دورہ ہو جائے۔ تو یہی دوا استعمال کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

دمہ کی سینکڑوں دواؤں سے فوائد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ ابتدائی دمہ، پرانی بلغمی کھانسی کے لئے تو یہ لاجواب نحفہ ہے۔ اس سے پھیپھڑوں میں جمی ہوئی بلغم پتلی ہو کر خود بخود خشک ہو جاتی ہے۔ اور تنفس کا راستہ صاف ہو جاتا ہے۔ صرف پانچ روز کے استعمال سے ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ مجھے یہ نحفہ ایک کامل سیاسی سے مدتوں کی کوششوں کے بعد حاصل ہوا۔ عرصہ تک استعمال کرنے سے دمہ کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ مبارک۔ میٹھا تیلیا (ACONITE) ایک تولہ مرچ سیاہ۔ ایک تولہ۔ دونوں کو الگ پیس کر کپڑے سے چھان کر ملا کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ مثل میدہ ہو جائے۔ اب اس میں ادرک تازہ کا رس نکال کر ڈالیں اور کھرل کرتے رہیں جب کھرل کرتے کرتے رس خشک ہو جائے۔ تو اور رس ڈال دیں۔ اس طرح ایک بوتل (تین پاؤ) ادرک کا رس کھرل کر کے خشک کریں۔ تب اس دوا کی ماش کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو تازہ پانی یا عرق سونف کے ساتھ دیں۔ ترشی و بادی اشیا سے پرہیز ضروری ہے بلغمی کھانسی تو تین چار یوم میں جاتی رہے گی۔ مگر دمہ کے لئے ایک دو ہفتہ دوا استعمال کرنی لازمی ہے

طاقت مردمی کی گولیاں

(جناب حکیم عبداللطیف فلسفی وائس پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) شنگرف رومی چار رتی - عود عرقی سونے کے ورق - ایک ایک ماشہ ہر دوا کو باریک کر کے عرق گلاب میں ۲۴ گھنٹے تک کھرل کریں - اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں - ایک گولی صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں -

دانت درد کی آزمودہ

لونگ کا تیل CLOVE OIL = چار حصہ

کلوروبوٹانول CHLOROBUTANOL = ایک حصہ

ہر دو کو ملا کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں - روئی کا پھایہ کے ساتھ تھوڑی سی دوا دانت کے سوراخ میں بھر دیں - یا درد والے مسوڑھ پر لگا دیں -

قبض کھانڈ

بے شمار دوا خانوں میں یہ کھانڈ مختلف ناموں سے تیار کر کے فروخت کی جا رہی ہے - قبض دور کرنے کے لئے یہ میٹھی دوا عوام میں معمولی اشتہار بازی سے ملک کے طول و عرض میں فروخت کی جا سکتی ہے -

اس کھانڈ کو دودھ میں ملا کر شام یا رات کو پلا دیں - صبح کو پاخانہ کھل کر آ جاتا ہے اور مریض کو پتہ بھی

چلتا۔ کہ اس کو کوئی دوا دی گئی ہے۔

نسخہ۔ جمال گوٹہ (مصفا) کا تیل۔ پانچ قطرے
بادام روغن خالص۔ دس قطرے۔ سونف کا تیل۔ پانچ قطرے
کھانڈ باریک پسی ہوئی۔ ایک چھٹانک۔

کھرل میں ڈال کر پیس کر رکھ لیں۔ چار سے چھ ماشہ کھانڈ دودھ میں ڈال کر سوتے وقت پی لیں۔ صبح اٹھتے ہی پاخانہ کھل کر آجاتا ہے۔ نازک مزاج حضرات کو ایک دو پاخانے آسکتے ہیں۔

چندر پربھاوٹی

آیورویدک کی مشہور دوا ہے۔ شاید ہی ویدک کی کوئی دوسری دوا چندر پربھاوٹی سے زیادہ فروخت ہوتی ہو۔ ویشد لوگ اس دوا کے نام بدل کر اشتہار بازی کر کے سینکڑوں ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں۔ یہ دوا سینکڑوں ہزاروں ناموں سے مفید ہونے کے سبب فروخت کی جا رہی ہے۔ عوام کی واقفیت کے لئے آیورویدک کی مشہور سنسکرت کتاب شارنگدھر سے اس کا اصل نسخہ لکھا جا رہا ہے۔ یہ دوا جریان، احتلام، منی کی کمزوری، پتلا پن، پیشاب جل کر آنا۔ قطرہ قطرہ آنا۔ رک کر آنا۔ پتھری دل کی امراض حیض کی تکالیف کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ۔ بادچی، مورچ، ناگرموتھا۔ گلو، دیودار، ہلدی

اتیس - دارو ہلدی کی چھال - پیپلا مول - چتیا - دھنیا، ترپھلہ (ہرڑ - بہیڑہ، آملہ) چویہ، واؤبڑنگ، گج پیپل - ترکوٹو (سونٹھ مرچ، پیپل) کشتہ سونا ماکھی، جوکھار، سجی کھار، سیندھا نمک، سوچل نمک، بڑ نمک، ہر ایک دوا کا باریک سفوف تین ماشہ - نزدی، چھال گوڈے کی جڑ، تیج پات، دارچینی ملباشیر ہر ایک دوا ایک ایک تولہ - کشتہ فولاد دو تولہ، ست سلاجیت - گوگل مصفا - آٹھ آٹھ تولہ - سلاجیت اور گوگل کو کھرل میں ڈال کر اس میں اُبلتا ہُوا گرم گرم دودھ ڈال کر کھرل کریں جب سلاجیت اور گوگل دودھ میں حل ہو جائیں - تو باقی تمام ادویات کا باریک سفوف ملادیں اور خوب گھوٹیں اور چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں -

خوراک دو گولی صبح دو گولی شام تازہ پانی، دودھ آنولہ کا رس یا شربت صندل کے ساتھ -

طاقت کی دواؤں کی سرتاج دوا

جسمانی و طاقت کی دواؤں کی مانگ مریضوں میں بہت رہتی ہے، ضرورت نہ ہونے پر بھی لوگ مردمی و جسمانی طاقت کی دوائیں کھایا کرتے ہیں - اس قسم کی دواؤں کو مریضوں کو کافی مہنگا بیچا جا سکتا ہے

فاسفورک ایسڈ { PHOSPHORIC ACID } آپ اس مقصد کے

فاسفورک ایسڈ مدر ٹنکچر خرید کر رکھ لیں۔ یہ دوا مقوی دواؤں کی سرتاج ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں کے سبب آنکھیں کمزور ہوگئیں اور اندر دھنس گئی ہوں۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ معدہ اپنا کام نہ کرتا ہو۔ ٹانگیں کمزور پڑگئی ہوں۔ منی کے اخراج کے سبب منی پتلی ہوگئی ہو احتلام ہو جاتا ہو۔ قضیب اتنا ڈھیلا اور کمزور ہوگیا ہو۔ کہ عورت کے پاس جانے پر بھی استادگی نہ ہوتی ہو۔ پیشاب میں شکر آتی اور تلچھٹ بیٹھ جاتی ہو، پیشاب بہت زیادہ آتا ہو۔ نقوط ندارد، بچپن کی غلط کاریوں کے سبب مریض غمگین و اداس رہتا ہو۔ بیشمار پٹینٹ ادویات و علاج و معالجہ کے باوجود مریض کو آرام نہ آیا ہو۔

مادہ منویہ کے ضائع ہونے کی وجہ سے دل دماغ کمزور ہوں۔ پڑھا ہوا یاد نہ رہے، معمولی دماغی و جسمانی کام کرنے پر تھکاوٹ ہو جائے، چہرہ زرد اور مریض جلیبا۔ سر میں درد رہتا ہو۔ رات کو کئی کئی بار احتلام ہو جائے۔ پیشاب میں منی کا اخراج ہو، نیز نامردی کے لئے یہ دوا نہایت عمدہ دوا ہے۔

عورتوں کو اگر قبل از وقت حیض آئے۔ اور زیادہ دیر تک آئے۔ سیلان الرحم (لیکوریا) کی مرض ہو۔ جس سے عورت کمزور ہوگئی ہو۔

معدہ کی کمزوری کے سبب گندے ڈکار آئیں۔ کھایا پیا ہضم نہ ہو۔ معدہ میں بوجھ سا ہو، خلاصہ یہ کہ اس کا استعمال انسان کو نئی زندگی بخش دیتا ہے۔ نا سفورک ایسڈ ڈل ٹنکچر کے دو سے پانچ قطرے لے کر دو ڈھائی تولہ تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں۔

پرانے سوزاک کے کیپسول

OIL SANTAL FLAVA	پانچ قطرے
OIL CUBEB	پانچ قطرے
METHYLENE BLUE	½ گرین

تینوں دواؤں کو کیپسول میں بند کرکے دن میں ایسے تین کیپسول صبح دوپہر اور شام کو دیں۔

ناک کی دوا

اس دوا کے دو سے پانچ قطرے ڈراپر سے نتھنوں میں ڈالتے رہنے سے نزلہ۔ زکام، دمہ وغیرہ امراض کو آرام آ جاتا ہے۔ ناک کی مشہور دوا ENDRINE کی طرح نہایت ہی مفید دوا ہے۔

MENTHOL	دو گرین
EPHEDRINE ALKALOID	دو گرین

لیکوئیڈ پرانیس (سیال) جراثیم سے پاک = ایک اونس
اچھی طرح ملا لیں۔ دوا تیار ہے۔

دماغی کمزوری۔ (جناب حکیم محبوب عالم خان صاحب فسٹ کلاس مجسٹریٹ درجہ اوّل لاہور)

سونف کے چاول۔ دھنیا کا مغز۔ دانہ الائچی کلاں۔ مغز بادام بغیر چھلکا برابر برابر لیکر پیس کر ان میں تمام دوا کے برابر مصری ملا لیں۔ دھنیا اور سونف کے چھلکے دور کرکے ان کا مغز کام میں لایا جائے۔ ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھا لیں۔ اس کے بعد کوئی چیز نہ کھائیں پئیں۔ ہر قسم کی کمزوری دماغ، سردرد، یاد نہ رہنا، نیند نہ آنا۔ سر چکرانا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ وغیرہ تمام دماغی امراض کے اکسیر ہے (کنز المجربات)

بگڑے نزلہ و زکام کی خوش ذائقہ ٹکیاں (حکیم محبوب عالم خان مجسٹریٹ)

کیکر کی گوند، ملٹھی کا سفوف، نشاستہ، مصری، برابر برابر وزن میں لے لیں۔ اب نشاستہ کو خشک ہی بھون لیں۔ سرخ ہو جانے پر ملٹھی، مصری گوند پیس کر ملا لیں۔ اور پانی کی مدد سے یا پنچ کی مدد سے پیپرمنٹ کی شکل کی ٹکیاں تیار کریں۔

تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد یہ ٹکیاں چوستے رہنے سے بگڑا ہوا نزلہ، زکام، کھانسی اور گلے کی امراض

دور ہو جاتی ہیں۔

عالیجناب حکیم رضوان احمد صاحب پرنسپل طبیہ کالج سہلٹ کے مجربات

درد گردہ۔ جن لوگوں کے گردے میں ریاحی درد رہتا ہے۔ اُن کے لئے یہ نسخہ اکسیر ہے ضرورت کے مطابق نوشادر لے کر توے یا مٹی کی ہٹکری میں رکھ کر بھون لیں۔ دوا تیار ہے۔ دو چاول کے برابر دوا پان میں رکھ کر کھائیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

جگر کی امراض۔ یہ دوا جگر کی سستی و جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔

نوشادر، ریوند چینی ایک ایک تولہ، شورہ قلمی دو تولہ —— ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ پیس کر باہم سفوف بنا کر آپس میں ملا دیں۔ چار رتی صبح شام تازہ پانی کے ساتھ۔

درد سر کی دوا۔ سر درد کو فوراً آرام کرتی اور نیند لاتی ہے۔ کوکنار ایک رتی، اسپرین چار رتی۔ اسطوخودوس ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ چار رتی ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

کھانسی ہر قسم

نوشادر، شورہ قلمی لے کر توے یا لوہے کے برتن میں ڈال کر آکڑہ کا دودھ تھوڑا تھوڑا ڈال کر ہلاتے رہیں۔ جب دوا کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو جائے تو اُتار کر پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ دو چاول بھر دوا صبح شام استعمال کریں۔ کھانسی کے علاوہ بدہضمی کے لئے بھی مفید ہے۔

ککروں کی دوا

حکیم رشید احمد پروفیسر طبیہ کالج لاہور۔ نیلا تھوتھا (بریاں) ۵ رتی۔ کشتہ جست پندرہ رتی رسونت پچیس رتی، رسوت کو توے پر ڈال کر دھیمی آنچ پر اس قدر پکائیں۔ کہ اس کا مائیت جذب ہو جائے۔ تب تمام ادویات کو باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالیں۔

لینیمنٹ ٹرپنٹائن

کافور = ایک اونس
نرم صابن سن لائٹ یا کوئی دوسرا عمدہ صابن = دو اونس
تارپین کا تیل۔ سولہ اونس

تارپین کے تیل میں کافور کو حل کر لیں۔ اس کے بعد صابن کو باریک کاٹ کر ملا دیں۔ مضبوطی سے بند کر کے خوب کچھ دیر تک پڑا رہنے دیں۔ تا کہ تینوں دوائیں اچھی

طرح آپس میں مل جائیں۔

یہ دوا مالش کے طور پر کام میں لائی جاتی ہے جوڑوں کے پرانے دردوں، درد کمر ہر قسم کی عصبی درد عرق النسا، موچ، سوزش، بوڑھوں کی پرانی کھانسی میں اس کی مالش کی جاتی ہے۔

نامردی و قوت باہ کی کمی کی دوا

(حکیم مفتی سلیم الہ خان مرحوم لاہوری)۔ سم الفار ایک تولہ لے کر گائے کے گھی میں سات یوم کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ سخت لیسدار ہو جائے۔ پھر گولی بنا کر کھدر کی پوٹلی میں باندھ کر بھینس کے چھ سیر دودھ میں لٹکا دیں۔ دودھ کو خوب جوش دیں۔ اس طرح پوٹلی کا تمام جوہر دودھ میں آجائے گا۔ اس دودھ میں خامن لگا کر دہی جمائیں اور اس سے تمام مکھن نکال کر گھی بنائیں۔ یہ گھی سردی کے موسم میں چار چھ رتی دودھ میں ڈال کر مریض کو بغیر کچھ کھلائے صبح کے وقت ہفتہ۔ پندرہ یوم تک کھلاتے رہیں نامردی کے گئے گزرے مریض بھی جوان مرد بن جاتے ہیں۔

عرق ماء اللحم خاص

(مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم اور دہلی کے مشہور دواخانوں کی خاص دوا) سنبل الطیب ۴۔ تولہ۔ ساذج ہندی ۴۔ تولہ بہمن سفید ۴۔ تولہ، الائچی خورد ۴۔ تولہ، الائچی کلاں ۴۔ تولہ، قرنفل ۴۔ تولہ

دارچینی ۴۔ تولہ ۔عود خام ۴۔ تولہ ۔ پوست ترنج ۴۔ تولہ۔ گاؤزبان ۴۔ تولہ ۔ لوزبیدان ۴۔ تولہ ۔ اشنہ ۴۔ تولہ ، صندل سفید ۴۔ تولہ ، بادرنجبویہ ۴۔ تولہ ، تخم فرنجمشک ۴۔ تولہ ، گل گاؤزبان ۴۔ تولہ کشنیز خشک ۴۔ تولہ ۔ زرنباد ۴۔ تولہ ، بادیان ۴۔ درونج ۴۔ تولہ ، مصطگی ۴۔ تولہ ۔ سعد کوفی ۴۔ تولہ ثعلب مصری ۹ تولہ ۔ شقاقل مصری ۹ تولہ ، گل سرنج ۹ تولہ ۔ ابریشم مقرض ۹ تولہ قضیب گاؤ ۳ تولہ ، گوشت حلوان ۴۲ سیر ، بیٹر ۴۲ عدد ، عرق بیدمشک ۱ سیر ، عرق گاؤزبان ۹ سیر ، انگور ۳ سیر ، سیب ۳ سیر بہی ۲ سیر ۔ ریگ ماہی ۳ سیر ، ماہی روبیان ۲ سیر ۔ جھینگا مچھلی ، خشک یا تازہ ۱ سیر ، عنبر ۲ تولہ ۔ مشک ۲/۱ تولہ ۔ ۔عنبر ۲ تولہ ——— چوزہ مرغ ۴۱ عدد ۔ سانڈے ۱۰۰ عدد ۔

تمام گوشتوں کی یخنی تیار کر کے مندرجہ بالا دوائیں اس میں شامل کر کے ۸۰ بوتل عرق کشید کریں ۔

افعال وخواص ۔ اعضائے رئیسہ اور ارواح کی تقویت کے لئے خاص چیز ہے ۔ عام جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے مقوی باہ ممسک اور مفرح ہے ۔ دل کو مسرور اور طبیعت کو بشاش رکھتا ہے ۔ خون صالح پیدا کرتا ہے ۔ اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے ۔

مقدار خوراک ۔ ۵ تولہ عرق ادویات کے ساتھ استعمال کریں ۔

پرانا ذیابطیس: جناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان صاحب - تخم جامن ایک تولہ ، افیون ایک ماشہ ہر دو کو پانی میں گھس کر ۲۴ گولیاں بنائیں اور صبح شام دو دو گولیاں کھائیں۔

بواسیر ریحی۔ حکیم ظفر احمد خان رئیس دہلی۔ مقل چھ ماشہ ۔ رسوت پانچ تولہ ، گندنا پانچ تولہ ۔ گندنا کے رس یا گلاب کے عرق میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو گولیاں صبح شام۔

پیشاب رک جانا۔ جناب ڈاکٹر محمد صادق صاحب ، غدہ غدامیہ بڑھ جانے سے اگر پیشاب رک جائے ۔ تو سیپاں جو دریا میں ہوتی ہیں کو جلاکر دو تین ماشہ گرم دودھ کے ساتھ دن میں تین دفعہ دینے سے پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

طلا سرخ۔ (مجوزہ مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب مرحوم۔) شنگرف ایک تولہ جمال گوٹہ ایک تولہ ، موم ۴ تولہ ، سم الفار ۲ تولہ ، مکھن ۱۲ تولہ ، ترکیب ۔ خوب اچھی طرح کھرل کریں ۔ جب غلیظ ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔

افعال و خواص ۔ کجی ۔ لاغری ، استرخا اور عضو مخصوص کی تمام عام خرابیوں کو فائدہ کرتا ہے ۔ سیون اور حشفہ چھوڑ کر شب

کو سوتے وقت ایک رتی مالش کریں۔ اور اوپر سے بنگلہ پان باندھ کر کچے سوت سے لپیٹ دیں۔ یہ طلا اپھار نہیں کرتا۔ لیکن اگر دانے نکل آئیں اور کچھ سوزش محسوس ہو۔ تو اس کا استعمال روک دیں۔ اور چنبیلی کے تیل کی مالش کریں۔

پرہیز۔ سرد پانی اور مجامعت سے پرہیز لازمی ہے

سپاری پاک عورتوں کی لیکوریا کے اکسیر اعظم دوا

آج سے تیس چالیس پہلے وئید سرداری لال مینجنگ ڈائرکٹر آیورویدک فارمیوٹیکل کمپنی لمٹیڈ گمٹی بازار لاہور نے اس دوا کو تیار کر کے اس کی زور دار اشتہار بازی کی جس سے یہ دوا ملک بھر میں مشہور ہو گئی ہے۔ حقیقت میں یہ نسخہ آیوروید کی مشہور سنسکرت کتاب بھیشج رتناولی میں درج ہے۔ عورت کی امراض سیلان الرحم۔ درد رحم کمر درد، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بچہ دانی کی کمزوری ماہواری کی خرابیاں اور حمل کا نہ ہونا کے لئے اکسیر اعظم ہے نسخہ۔ چکنی دکھنی سپاری کوٹ کر باریک کر لیں۔ یہ سفوف دو سیر گائے کا دودھ آٹھ سیر کھانڈ ساڑھے بارہ سیر گھی ایک سیر

دارچینی، تیج پتر، چھوٹی الائچی۔ ناگ کیسر، مونتھ مرچ، پیپل، لونگ، صندل سفید، بالچھڑ۔ تالیس پتر

کول ڈوڈہ۔ نیلوفر، طباشیر۔ سنگھاڑہ۔ زیرہ سیاہ۔ بداری قند۔ گوکھرو، شتاور، مالتی کے پھول، پوست آملہ ہر دوا دو دو تولہ۔ کافور چار تولہ سب سے پہلے سپاریوں کا سفوف دودھ میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے۔ تو گھی ڈال کر بھون لیں، جب بھن کر لال سا ہو جائے۔ تو کھانڈ کی گاڑھی چاشنی بنا کر اس میں کھویا اور تمام ادویات کا سفوف ملا کر اچھی طرح ہلائیں۔ ٹھنڈہ ہو جانے پر ایک پاؤ شہد اور کافور بھی ملا دیں۔

چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دوا دودھ کے ساتھ صبح شام کھلائیں۔

طاقت کیلئے روح جیون بوٹی

حکیم محمد علی مرحوم افسر الطبا ریاست کشمیر کی مشہور دوا جس کی بدولت وہ ہزاروں روپیہ ماہوار کماتے تھے۔ یہ دوا ہندوستان کے علاوہ افریقہ، آسٹریلیا تک میں فروخت ہوتی تھی۔

نسخہ سم الفار۔ ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ اونٹ کٹارہ کی جڑ دو تولے رتن جوت ایک تولہ، سب کو پانچ سیر دودھ میں اتنی دیر تک اُبالیں۔ کہ دواؤں کا مکمل اثر دودھ میں آ جاتے۔ اب اس کو ضامن لگا کر

دہی بنا کر بلو کر مکھن نکال کر اس کا گھی بنا لیں۔
یہ گھی پانچ قطرے مکھن یا حلوہ میں ڈال کر یا دودھ
میں ملا کر کھائیں۔ دوران استعمال میں گھی دودھ کا بکثرت
استعمال کریں۔ یہ دوا نامردی کو دور کرتی ہے۔ محرک و
مقوی باہ ہے۔ جسم کو طاقت ور اور فربہ بناتی ہے۔ اور
بھوک لگاتی ہے۔ اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ سردیوں
میں استعمال کرکے کرشمہ دیکھیں۔

جنون کی کامیاب دوا

(حکیم پنڈت گوردھن داس موجد اکسیر جنون تپہ منڈی
بیپیو پنڈت جی جنون کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔
اس دوا کا نسخہ بڑی مشکل سے حاصل کیا گیا ہے،
نسخہ۔ کوٹ شیریں۔ قسط تلخ، اسگندھ ناگوری، اجمود
زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ، کالی مرچ، پیپلی،
پاڑھا۔ سیندھا نمک، سنکھاہولی بوٹی۔ سب ادویات
برابر برابر علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں۔ سب کے برابر
بچ پیس کر ملائیں اور تازہ برہمی بوٹی کے رس میں کھرل کریں خشک ہونے پر دوبارہ
تازہ برہمی کا رس ڈال دیں۔ اس طرح دس بارہ دفعہ برہمی
کا رس ڈال کر کھرل کریں۔ دوا تیار ہے۔ خوراک تین
ماشہ شہد کے ساتھ چٹائیں۔ جنون، مالیخولیا۔ دماغی امراض
و دماغی کمزوریوں کے لئے اکسیر ہے۔

جوں مارنے کی دوا

حکیم، ڈاکٹر، وئید اور دوا ساز جوں مار دوا تیار کر کے چھپے ہوئے لفافوں میں بند کر کے ملک کے طول و عرض میں فروخت کر سکتے ہیں۔ اس غرض کے لئے D.D.T پوڈر یا امپیریل کیمیکل انڈسٹریز کی تیار کردہ GAMAXLANE DUST خرید لیں۔ پہلی یا دوسری دوا لے کر اس کو تین چار ماشہ کی مقدار میں پیکٹوں میں بھر لیں۔ تین چار ماشہ یہ دوا کڑوے تیل میں حل کر کے بال اور بالوں کی جڑوں میں لگا کر پندرہ منٹ تک بالوں کو کھلا رکھیں۔ بعد میں گرم پانی اور صابن سے دھو دیں۔ تمام جوئیں ایک ہی بار کے استعمال سے مر جائیں گی۔ مجرب المجرب ہے۔ جوں مار دوا بھرنے کے لئے خوبصورت چھپے ہوئے رنگین ۲۵۰ لفافے تین روپے میں ہم سے منگوائیں۔

عورتوں کی امراض کیلئے اکسیر اعظم

سبائینا SABINA

یہ دوا حیض بہت مقدار میں آنے۔ دقت

مقررہ سے پیشتر آجانے اور بہت دیر تک آتے رہنے کے لئے اکسیر ہے ۔ اس کے استعمال کرتے رہنے سے حیض مقررہ وقت پر آتا ہے ۔ جن عورتوں کو تیسرے ماہ حمل گر جاتا ہو ۔ تو اس دوا کو دیتے رہنے سے یہ بیماری دور ہو جاتی ہے ،

اس کے علاوہ یہ دوا جوڑوں کے درد اور کنٹھیا کے لئے مفید ہے ۔

بواسیر کے مسّے جن سے بکثرت خون خارج ہوتا ہو قبض رہتی ہو ۔ تو اس دوا کا استعمال کرنے سے مسّوں سے خون خارج ہونا بند ہو جاتا اور پاخانہ آسانی سے صاف ہو کر آجاتا ہے ،

جب خون حیض رُک جانے سے سخت درد ہو ۔ سر چکراتا ہو ۔ تو یہ دوا کرشمہ دکھاتی ہے ۔

مہاسوں ، کیل ، چھائیوں پر اس دوا کو روئی کے پھوہے سے لگاتے رہنے سے مہاسے ، کیل ۔ چھائیاں دور ہو جاتے ہیں ۔ عورتوں میں خواہش مجامعت بہت زیادہ ہو ، حیض کے بعد جلانے والا سفید پانی خارج ہوتا رہتا ہو ۔ بچہ دانی میں آنول رُک گئی ہو ۔

مقدار ۔ سباٹینا مدر ٹنکچر کسی ہومیوپیتھک فارمیسی سے خرید لیں پانچ سے بیس قطرے دوا اڑھائی تولہ تازہ پانی میں ملا کر دیں ۔ دن میں ایسی دو تین خوراکیں مریض کو دی جائیں ۔

کوڑھ اور جلدی امراض دور کرنیوالی ہندوستانی بوٹی

از ڈاکٹر جے ایچ کلارک ایم، ڈی

براہمی بوٹی کو ہمارے ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ اس بوٹی کو انگریزی میں (1) INDIAN PENNY WORT (2) HYDROCOTYLE - ASIATICA کہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ بوٹی حافظہ کی کمزوری کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اس بوٹی کے متعلق ڈاکٹر جے ایچ کلارک ایم، ڈی نے کافی ریسرچ کی ہے۔

یہ بوٹی ہندوستان میں بطور دوا صدیوں سے استعمال کی جا رہی ہے۔ اس بوٹی کو کوڑھ (جذام) کی مرض میں سب سے پہلے BOILEAU نے کامیابی کے ساتھ استعمال کیا۔ اور اس مرض میں یہ بوٹی نہایت موثر ثابت ہوئی ہے۔

اس بوٹی کا اثر جلدی امراض، عورتوں کے مخصوص اعضا جگر، نروسس سسٹم، میوکس میمبرین پر خاص طور پر ہوتا ہے اس سے کئی اقسام کی جلدی امراض ٹھیک کی جا چکی ہیں۔ ہر قسم کے کیل، پھوڑے، پھنسی، ایگزیما، جلدی دق، تانبا کے

(کتب تحقیق ریسرچ دہلی)

رنگ کے ابھار اور پھوڑے، چہرے کے کیل اور مہاسے، جلد
کے مختلف حصوں میں خارش کے لئے اکسیر ہے۔

ایک لڑکی عمر بیس سال، کمزور، بچپن سے بیماروں جیسی صورت
اس کے جسم پر گذشتہ آٹھ سال سے گلٹیاں ہو گئیں۔ جن میں سوج
(ورم) تھی۔ اس کے ناک میں بھی موٹے موٹے مسّے نکل آئے۔ اس
کی ماں کے چہرے پر بھی تانبا رنگ کے دانے تھے۔ ناک کے
پاس ایک بہت بڑا ابھار (مسّہ) جس پر سخت ہوئی کھردری
تہہ تھی سے پیپ و خون خارج ہوتا رہتا، جسم کے دوسرے حصوں
پر اس طرح کے ابھار نکل آئے تھے۔ اس کو اس بوٹی کا مدر
ٹنکچر اور یہ دوا مختلف ہومیوپیتھک طاقتوں میں پانچ
ماہ تک دی گئی۔ جس سے وہ لڑکی مکمل طور پر تندرست ہو
گئی۔ اس کے علاوہ اس دوا سے خصیہ کا ورم، آتشک کا مواد
مثانہ کے منہ میں جلن و تکلیف، زیادتی پیشاب وغیرہ کی تکالیف
دور ہو جاتی ہیں۔

کوڑھیوں کو یہ دوا دینے پر شروع شروع میں وہ اپنے
جسم میں سنسنی اور گرمی سی محسوس کرتے اور ان کو ہاتھوں پاؤں
میں کانٹے سے چبھتے معلوم ہوتے ہیں۔ بعد میں ان کے جسم
میں گرمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ اور کئی دفعہ تو گرمی ناقابل
برداشت ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ بعد بھوک بڑھ جاتی ہے
اور آہستہ آہستہ جلد کی کھال درست ہونے لگ جاتی ہے۔

ڈاکٹر ڈی، این چیٹرجی چیئرمین آل انڈیا ہومیوپیتھک

کانفرنس کلکتہ نے بھی مندرجہ بالا امراض میں اس بوٹی کی بہت تعریف کی ہے، جلدی امراض کے علاوہ یہ دوا لیکوریا، رحم میں زخم، خارش اور درد کو دور کرتی ہے۔ حاملہ مستورات کے لئے بہت مفید ہے اس کے استعمال سے اولاد تندرست اور عقلمند پیدا ہوتی ہے، حافظ کو بڑھاتی دماغ کو تر و تازہ کرتی ہے۔ دل کی دھڑکن کے لئے نافع ہے، جریان منی واحتلام کو دور کرتی ہے، زیادہ پسینہ آنے کو روکتی ہے ذیابطیس میں بہت مفید ہے، خواہشمند ہومیوپیتھک فارمیسوں سے یہ دوا HYDROCOTYLE ASIATICA مدر ٹنکچرا کے نام سے خرید سکتے ہیں

دوا بنانے کا طریقہ بوٹی کو جڑوں سمیت اکھاڑ کر اچھی طرح دھو اور پونچھ کر پتوں، جڑ، پھولوں اور ٹہنیوں سمیت لے کر کوٹ کر رکھ لیں۔ تین حصہ تازہ بوٹی کو دو حصے الکوحل میں ڈال کر کپڑے میں دبا کر تمام الکوحل و بوٹی کا رس نکال کر کسی بوتل میں مضبوطی سے بند کر کے ہفتہ بھر تک پڑا رہنے کے بعد صاف کپڑے سے چھان لیں۔ اور مضبوطی سے بند کر کے اندھیری جگہ میں رکھیں۔

یہ دوا پانچ سے دس قطرے آدھی چھٹانک تازہ پانی میں حل کر کے دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

کوڑھ (جذام) LEPROSY

از جناب اختر حسین اعوان ایم۔ بی بی ایس مصنف ہوم ڈاکٹر وہ گھر کا حکیم۔ مریض جذام کو بالکل علیحدہ رکھیں، ہر روز نیم کے صابن سے غسل دیں، روغن چال موگرا کے پانچ قطرے کیپ سول میں ڈال کر دن میں تین بار کھلائیں۔ رفتہ رفتہ دوا کی مقدار خوراک بڑھا کر دس بوند تک پہنچا سکتے ہیں، اگر یہ روغن ہضم نہ ہو، یعنی جی متلائے یا قے ہو جائے۔ تو اس کی بجائے اس کا جوہر "لگ نے شیم گائنو کارڈیٹ" دو تین گرین دن میں تین بار دیں، خارجی طور پر روغن چال موگرا اور روغن نیم برابر برابر ملا کر داغوں اور زخموں پر لگانا نافع ہے

بچوں کی امراض کیلئے اکسیر اعظم

از کوی راج جگن ناتھ جی ویدیہ واچسپتی مصنف آیورویدک فارموکوپیا

یہ دوا بچوں کے لئے واقعی مفید ہے۔ بچوں کے بخار، اسہال کھانسی، بدہضمی، دودھ پھینکنا وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ دانت نکلنے کے وقت بچوں کو جو تکالیف ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے مجرب المجرب ہے۔ بستر میں پیشاب نکل جانے کی صورت میں بہت مفید ہے۔ اگر تندرست بچوں کو اس کی تھوڑی مقدار استعمال کراتے رہیں۔ تو وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ میرے تجربہ میں یہ مختصر سا نسخہ بازاری بال امرتوں اور بال گھٹیوں

سے بدرجہا بہتر ثابت ہوا ہے، جس نے بھی ایک بار استعمال کیا۔ حد سے زیادہ تعریف کی۔

نسخہ۔ فلفل دراز، انیس، ناگر موتھا، کاکڑا سنگی چاروں دواؤں کا سفوف مساوی الوزن لے کر ملالیں، دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بچوں کو حسب عمر شہد میں ملاکر چٹائیں۔ ایک ماہ کے بچے کو دن بھر میں ایک دو رتی دو تین بار چٹائیں۔ اسی نسبت سے جتنے مہینہ کا بچہ ہو۔ اتنی ہی رتی اس کی دیں۔ آٹھ ماہ سے ایک سال کے بچہ کو اس کی ایک ماشہ خوراک کافی ہے، دو سال کے بچہ کو ڈیڑھ ماشہ تین سال کے بچہ کو دو ماشہ، اس کے بعد دو تین ماشہ۔

نوٹ:۔ کئی کارخانے اس دوا میں برابر کھانڈ ملاکر اپنا نام رکھ کر فروخت کر رہے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ اس میں کھانڈ کی بجائے طباشیر، الائچی خورد، ناریل دریائی اور کشتہ زہر مہرہ کا ہموزن سفوف ملا دیا جائے، تو بچوں کے لئے آب حیات بن جاتا ہے

نرینہ اولاد پیدا کرنے کی شرطیہ دوا

جناب پنڈت کرشن کنور دت ایڈیٹر آب حیات مرحوم پنڈت جی اپنے وقت کے قابل حکیموں میں سے تھے۔ انہوں نے رسالہ آبحیات میں ایسے ایسے نسخہ جات شائع کئے، جن کے مجرب ہونے کی سینکڑوں حکیموں نے تصدیق کی، ذیل

کے نسخہ کے استعمال سے عورت کو شرطیہ لڑکا پیدا ہوتا ہے
چاہے پہلے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں، سینکڑوں حکیم اور
وئید اس نسخہ کی بدولت ہزاروں روپیہ کما چکے اور کما رہے
ہیں۔ نہایت کامیاب پوشیدہ صدری راز ہے،

نسخہ - جب عورت کو حمل ہو جائے تو یہ دوا دو ماہ کا حمل ہو جانے پر استعمال کرائی شروع کر دی جائے صبح کے وقت ایک ماشہ بھنگ کے بیج سالم (بغیر کوٹے) تازہ پانی کے ساتھ نگلوا دیں۔ بیجوں کو چبانے کی ضرورت نہیں ہے۔ شام کو کھانا کھانے کے بعد شونگی بوٹی کے چار عدد بیج سالم تازہ پانی سے کھلا دیں۔ ایک ماہ تک متواتر ہر دو دوائیں عورت کو کھلائیں۔ سو فیصدی حالت میں نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے۔

کاڈلور آئل

COD LIVER OIL

وئید، حکیم لوگ کاڈ لور آئل (کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل) کو بطور دوائی بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ اُن کو انگریزی دواؤں سے نفرت ہے۔ یا مفید انگریزی دواؤں کے فوائد و استعمال سے ناواقف ہیں۔

کاڈ لور آئل سل و دق کی مرض کے لئے بہت مفید ہے جب اس مرض کی وجہ سے مریض کمزور ہوتا جا رہا ہو، خشک اور تکلیف دہ کھانسی ہو تو یہ دوا دی جاتی ہے، کمزور حضرات و دبلے

پتلے انسان اور بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے ہو سکتے ہیں۔
خنازیر یعنی ہنجیروں کے مریضوں کو کاڈ لور آئل بہت فائدہ کرتا ہے، پھیپھڑوں میں درد میں، رات کو پسینہ آنا اور پرانا بخار میں اکسیر ہے، سوکھے، کمزور اور دُبلے ہنجر بچے کاڈ لور آئل سے موٹے تازے ہو سکتے ہیں۔ خالص کاڈ لور آئل کے ایک یا دو چھوٹے چمچے ٹماٹر کا رس نمک اور کالی مرچ حسب ذائقہ ملا کر خوب پھینٹ کر مریض کو پلا دیں۔ اس کا استعمال سردیوں کے موسم میں زیادہ موزوں ہے، کیونکہ اس کی تاثیر گرم ہے۔ کمزور حضرات کے جسم پر اس تیل کی مالش کی جائے۔

کئی امراض کو دُور کرنیوالی دوا

کری ولوڈ پنڈت ٹھاکردت شرما مالک امرت دھارا فارمیسی ڈیرہ دون۔

نسخہ۔ پھٹکری سفید دس تولہ، گودنتی ہڑتال دس تولہ ہر دو کو پیس کر آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ خشک ہو جانے پر دھتورہ کے پتوں کا رس ڈال کر گیلا کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اب اس کو مٹی کے پیالہ میں ڈال کر اس کے اوپر دوسرا پیالہ اُلٹا رکھ کر جوڑوں کو گیلی مٹی سے اچھی طرح بند کریں۔ مٹی خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ گڑھا میں ۲۰ سیر اوپلوں کے درمیان پیالہ رکھ کر آگ

لگا دیں۔ جب آگ جل کر راکھ اور پیالہ بالکل ٹھنڈے ہو جائیں تو پیالوں کو کھول کر سفید رنگ کی دوا کو نکال کر مہین کرکپڑے سے چھان لیں۔ اس میں معمولی مقدار میں گیری مٹی ملا کر رگڑ لیں۔ تاکہ ہلکے لال رنگ کی دوا بن جائے۔ اس کی مقدار خوراک ایک سے تین رتی فی خوراک ہے، بچوں کو عمر کے لحاظ سے مناسب مقدار میں دی جائے۔

فوائد:۔

۱۔ نیا یا پرانا بخار یا ملیریا میں دن میں تین بار دو دو رتی عرق گلاب، عرق گاؤ زبان، شربت بنفشہ یا دودھ سے دیں۔

۲۔ **بواسیر خونی و بادی**۔ تین رتی دوا صبح شام دہی کی ملائی سے کھلائیں۔

۳۔ **جریان، احتلام**۔ تین رتی رات کو مکھن یا ملائی میں کھا لیا کریں اگر اس میں ثعلب مصری پیس کر ملا لیں، تو بہت اچھا ہے۔

۴۔ **سیلان الرحم**۔ لیکوریا کے واسطے بھی اس طرح کھلائیں۔

۵۔ **امساک**۔ چار رتی چار بوند بڑکے دودھ میں ملا کر تیسرے پہر کھلائیں یا ملائی سے کھا لیں۔

۶۔ **دمہ و کھانسی تر**:۔ شہد سے چٹائیں، کھانسی خشک ہو، تو مکھن یا لعاب بہدانہ سے دیں۔

۷۔ **بچوں کا بخار و کھانسی**۔ دو چاول سے ایک رتی شہد میں ملا کر چٹائیں۔

۸۔ **کالی کھانسی**۔ الائچی و مصری کے سفوف میں ملا کر دیں۔

۹۔ دردگردہ۔ شربت بزوری میں ملا کر دیں یا مغز کھیرا مغز خربوزہ کی سردائی کے ساتھ دیں۔

۱۰۔ خونی اسہال و پیچش۔ آب انار یا انار دانہ کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

۱۱۔ گھٹنٹیا و بادی بلغمی امراض۔ ترپھلہ کے پانی میں شہد ملا کر

۱۲۔ یرقان وبھس۔ چھاچھ سے کھلائیں۔

۱۳۔ نکسیر۔ مکھن یا دہی کی ملائی کے ساتھ دیں، تھوڑی سی دوا بطور نسوار سونگھائیں۔

۱۴۔ پیشاب، پاخانہ، ناک سے خون آنے میں شربت انجبار کے ساتھ،

۱۵۔ کثرت حیض۔ چاول کے دھوون سے دیں، غرضیکہ سینکڑوں امراض کو فائدہ پہنچاتی ہے،

ایک ہی خوراک میں نامردمی دور

مشہور انگریز ڈاکٹر نیش (NASH) کے مجربات۔

بین الاقوامی شہرت کے مالک ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں۔ کہ جب کوئی پچاس ساٹھ سالہ بوڑھا دوسری یا تیسری شادی کر لیتا ہے مگر قوت باہ کی کمی کے سبب اپنی جوان عورت کی خواہش کو پورا نہیں کر سکتا۔ تو وہ سخت مایوس ہو جاتا ہے، نوجوان عورت اپنی قسمت کو کوستی ہے۔ گھر بھر میں پریشانی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مشہور ہومیو پیتھک دوا لائیکو پوڈیم LYCOPODIUM کی ایک ہی خوراک بوڑھے کو قابل

بنا دیتی ہے ۔ نوجوان عورت آکر معالج کا شکریہ ادا کرتی ہے
اور بیوی خاوند عمر بھر کے لئے معالج کے سرگرم مداح بن جاتے
ہیں ۔ مزید براں بچپن کی غلط کاریوں کے سبب جو نوجوان
ناکارہ ہو جاتے ہیں ۔ ان کو بھی یہ دوا نئی طاقت بخشتی ہے
واضح رہے ۔ اس دوا کا اثر کافی عرصہ تک رہتا ہے، جب
مریض کو فائدہ ہو ۔ تو اس دوا کو کافی دن دینے کی ضرورت
نہیں رہتی ۔ لائیکو پوڈیم نمبر ۲۰۰ کے دو تین قطرے ملک شوگر
میں ملاکر تیسرے روز صرف ایک خوراک کھلا دیں ۔ اس دوا
کو نصف چھٹانک تازہ پانی میں ملا کر بھی دے سکتے ہیں، کئی
معالج دوا کو ملک شوگر میں ملاکر ایک خوراک دے دیتے
ہیں ۔ اور باقی پوڈریہ سادہ ملک شوگر کی باندھ کر دیتے ہیں،
تاکہ مریض کو یقین ہو جائے کہ اس کو ہر روز دوائی مل رہی ہے
ایک ہی پوڈریہ کھانے سے جماع کی زبردست خواہش و قوت باہ
پیدا ہو جاتی ہے ۔ یا نمبر ۱۰۰۰ نمبر کی دوا ہفتہ میں صرف ایک بار ایک خوراک دیں

بڈھے گوالے نے تین شادیاں کیں

ایک دلچسپ کہانی ۔ بابو ہری داس متھرا کے مشہور وید راج
نے آیوروید کی مشہور عالم کتاب چکتسا چندر اودے حصہ چہارم
میں اس دوا کے متعلق اسی طرح تعریف لکھی ہے ۔ اس نسخہ
کی کہانی بھی عجیب ہے ۔ یہ نسخہ پنڈت ٹھاکر دت جی مالک
امرت دھارا فارمیسی لاہور (حال ڈیرہ دون) کو نواب بہادر بیورہ

کے سسٹر حاجی حیات محمد خان صاحب سے ملا۔ حاجی صاحب کو یہ نسخہ قلات کی پہاڑی گپھا میں رہنے والے رتن گری نامی ایک سادھو سے ملا۔ اس سادھو مہاتما نے اپنی خدمت کرنے والے ایک گوالے کو اس کی چار خوراکیں دے دیں۔ وہ چاروں خوراکیں ایک ہی بار کھا گیا۔ اس کو کھاتے ہی گوالہ کو اتنی شہوت و قوت باہ پیدا ہوئی۔ کہ اس دوا کی بدولت بڈھے گوالے میں اتنی طاقت پیدا ہو گئی کہ اُسے بوڑھاپے میں تین شادیاں کرنی پڑیں۔

بابو ہری داس وئید مصنف چکتسا چندرا ودے لکھتے ہیں اس کے استعمال سے نیا خون پیدا ہوتا ہے۔ اکیس دن میں چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے، چالیس دن میں اتنی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ بنا جماع کئے رہنا مشکل ہو جاتا ہے، بے شمار وئیدوں نے اس کو بنایا۔ اور مریضوں کو دیا۔ ایک مریض کا ایک ماہ میں چار پونڈ وزن بڑھ گیا۔ غرضیکہ اس نسخہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ پوشیدہ قیمتی راز دنیا کے نامور ڈاکٹروں، حکیموں اور ویدوں کے مجربات حصہ دوم میں مکمل طور پر شائع کیا جا رہا ہے، خواہشمند آج ہی آرڈر بھیج دیں۔

سُرعت انزال اور امساک کی دوا

پُرانے زمانے میں ہندوستان میں شری شارنگدھر آیوریدک کے مشہور معالج شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے سنسکرت زبان

میں اپنے بہترین آزمودہ مجربات شارنگدھر سنگتا نامی کتاب میں شائع کئے ہیں۔ صدیاں گذر جانے کے باوجود یہ کتاب وئیدوں میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ذیل کا نسخہ اس سنسکرت کتاب سے شائع کیا جا رہا ہے۔

نسخہ عقرقرحا، سونٹھ پیپل، جائفل، لونگ، صندل سفید کیسر کشمیری، سرد چینی ہر ایک دوا کا سفوف ایک ایک تولہ، افیون تین تولہ سب ادویات کو آپس میں ملا کر سفوف بنائیں۔ یا پانی کی مدد سے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ سرعت انزال کی مرض میں نصف سے ایک رتی دودھ کے ساتھ شام کو اور امساک کے لئے ایک سے چار رتی جماع سے دو گھنٹہ پیشتر شہد میں حل کر کے کھا کر اوپر سے گرم گرم دودھ پلائیں۔

عورت کے پاس جانے پر جماع سے پیشتر ہی جن حضرات کی منی خارج ہو جاتی ہے۔ یا جو جماع کے وقت نمائش بینی و عیاشی کے خواہش مند ہیں۔ ان کے لئے مجرب ہے۔

ملیریا بخار اتارنے کا ایک فقیری ٹوٹکہ

از عالیجناب حکیم مولانا محمد عبداللہ مشہور طبی مصنف۔ میں نے اس نسخہ کو بیسیوں نہیں سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا، بفضلہ تعالیٰ فوراً پسینہ لا کر بخار کو اتار دیتا ہے نمک لاہوری کو دوگنی کھانڈ میں پیس کر ملا لیں۔ دوا

تیار ہے۔

دو تین ماشہ دوا چڑھے ہوئے بخار میں گرم دودھ یا پانی سے دیں۔ اسی وقت بخار اتر جائے گا۔ اگر بخار کی شکایت رہے۔ تو اس طرح کی ایک دو خوراکیں تین تین گھنٹے بعد دیں۔ سینکڑوں دفعہ کی آزمودہ ہے،

معدہ وانتڑیوں کی امراض کی کامیاب دوا

آیورویدک کے مشہور سنسکرت گرنتھوں بھینج رتناولی بھاوپرکاشس اور چکردت میں اس دوائی کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ اور واقعی یہ دوا تعریف سے بڑھ چڑھ کر ہے لاکھوں وید حکیم اپنے دواخانہ میں تیار کر ہنگواشٹک چورن کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔ پرانی سے پرانی بدہضمی متلی، قے، درد شکم، اپھارہ، پیٹ میں ریاح یعنی گڑگڑاہٹ ریاح سے پیٹ میں درد ہونا، قولنج کا درد، کھانا کھاتے ہی پاخانہ آجانا، بدہضمی کے اسہال، یا پتلا دست آنا، اپھارہ وغیرہ تمام امراض اس کے چند روزہ استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ نہایت بھروسہ کی دوا ہے۔

ہینگ گھی میں بھنا ہوا، کالی مرچ، سونٹھ، زیرہ سفید سیندھا نمک، اجوائن، پیپلی، زیرہ سیاہ۔ ان آٹھوں دوائی کا سفوف برابر برابر وزن میں ملا کر اچھی طرح کھرل کرکے سفوف بنالیں، دوا تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک سے تین ماشہ دوا عرق سونف یا گرم پانی کے دو گھونٹوں سے کھلائیں یا اس دوا کو گھی میں ملا کر آدھا کھانا کھا چکنے پر یعنی کھانے کے درمیان کھا لیں، مجرب المجرب اور کامیاب دوا ہے،

بہرا پن اور کان کی امراض کیلئے مشہور عالم دوا

موليين آئل MULLION OIL یہ دوا بہرہ پن کے لئے دنیا بھر میں استعمال کی جا رہی ہے، یورپ، امریکہ، ہند، پاک اور دنیا کے تمام ممالک میں لاکھوں ڈاکٹر اس کو کامیابی سے استعمال کر رہے ہیں۔ اگر کان سے پیپ آتی ہو۔ اور کسی دوا سے آرام نہ آتا ہو۔ کان میں سوزش اور درد رہتی ہو۔ تو یہ دوا نہایت کارگر ثابت ہوئی ہے،

ڈراپر سے صبح شام یا دن میں تین مرتبہ دو سے چار قطرے کان میں ٹپکاتے رہیں (ہومیو پیتھک دوا)

داد چنبل کی آزمودہ دوا

یہ نسخہ جناب جگت سنگھ پنشنر صوبیدار میجر نے پنڈت کرشن کنور دت ایڈیٹر آب حیات کو بطور تحفہ دیا تھا۔ رسالہ آبحیات میں اس کے مجرب ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے

اجوائن دیسی۔ دس تولہ، آک (مدار) کا دودھ بیس تولہ

میں کوٹ پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر تلوں کے تیل دس تولہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب تیل جل کر سیاہ رنگ کا ہو جائے۔ تو ٹکیہ نکال کر پھینک دیں، اگر تیل کو محفوظ رکھیں، بوقت ضرورت داد و چنبل پر اس تیل کی خوب مالش کریں۔ دو گھنٹہ بعد چنے کا آٹا پانی میں گوندھ کر غسل ابٹن ملیں، تین چار دن میں آرام آجاتا ہے،

نیند لانے والی بے ضرر دوا

آج کل اکثر مریض نیند نہ آنے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ بوڑھوں، کاروباری۔ اور دماغی کام کرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اس غرض کے لیے جو دوائیں مریضوں کو دی جاتی ہیں۔ اُن کا متواتر استعمال نقصان دہ ہوتا ہے

پاسی فلورا اِن کارناٹا
PASSIFLORA INCARN-ATA

یہ دوائی نیند نہ آنے کی نہایت بیضرر اور کامیاب دوا ہے۔ خصوصاً جب تفکرات، تھکاوٹ، دماغ میں جوش اور زیادہ کام کرنے سے نیند نہ آتی ہو۔ اس دوا کا استعمال کرنے سے دماغ کا جوش ٹھنڈا ہو جاتا ہے، سر درد، دماغی تھکاوٹ، دماغی کمزوری کو آرام آجاتا ہے۔ اور ایک ہی خوراک سے انسان کو گہری نیند آجاتی ہے، تمام دماغی پریشانیاں، تھکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔

پاسی فلورا مدر ٹنکچر کے پندرہ سے تیس قطرے اصف

چھٹانک تازہ پانی میں ملا کر سونے سے دو تین گھنٹے پیشتر پلا دیں (ہومیو پیتھک دوا)

کچا کشتہ کو پیشاب کے راستہ خارج کرنیکا راز

(جنوبی ہند کے نامور حکیم سید غلام حسین گنتوڑی)

اس دوائی سے ایک تعلقہ دار رئیس بارہ بنکی نواب گنج مسمٰی برکت علی کا ۷ سال کا کھایا ہوا کشتہ نکالا جا چکا ہے۔ ایک شخص حسینی حلوائی گنتوری کا چودہ ماہ کا کھایا ہوا کشتہ چاندی جس سے بدن پھوٹ گیا تھا۔ پیشاب کے راستہ خارج کیا گیا اور وزن کرنے پر پورا ایک تولہ نکلا دوائی بالکل معمولی ہے۔

نسخہ۔ تازہ مکو کے پتوں کا رس دو دام تلسی کے تازہ پتوں کا رس ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ سات اور دس یوم میں مکمل صحت ہو جاتی ہے امتحان کرنا ہو۔ تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں۔ آخر میں نیچے بیٹھا ہوا نمک نکال لیں۔ شہد، سہاگہ، گھی یعنی ماء آب حیات کے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کر کے دیکھ لیں (رموز الاطباء)

جلاب کی گولیاں

ڈاکٹر گنپتی سنگھ ورما ایڈیٹر ہندی رسالہ رسائن دہلی

آپ کئی طبی کتب کے مصنف ہیں۔ اور کامیاب ڈاکٹر ہیں۔ دہلی میں بہت بڑی بلڈنگ تعمیر کی ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے بدن سے تمام گندہ مواد، خون کی خرابی وغیرہ وغیرہ دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتے ہیں۔

اجوائن ایک چھٹانک، ہرڑ زرد ایک چھٹانک، تربد ایک چھٹانک۔ سنا۔ ایک چھٹانک، سنیدھا نمک دو تولہ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پتھر کی کھرل میں ڈال کر اندرائن (کوڑتمبا) کا رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ حتٰی کہ پانچ سیر رس دوا میں جذب ہو جائے تب جنگل بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے صبح کے وقت دو چار دست آجاتے ہیں۔

بند شدہ حیض کو کھولنے کیلئے بتیاں

جناب حکیم محمد عبدالرحیم جمیل ایڈیٹر رسالہ طبیب حاذق گجرات۔ "جس سے ایک گھنٹہ میں بند شدہ حیض جاری ہو جاتا ہے۔

تمباکو خوردنی، نوشادر، صبر زرد، چونہ صدف

نسخہ۔ سب کو پیس کر لمبی لمبی بتیاں بنا لیں۔ اور ضرورت کے وقت کسٹرائل میں چکنا کر کے بچہ دانی کے منہ میں رکھوائیں ایک ہی گھنٹہ میں خون جاری ہو جائے گا، حاملہ عورت

کو ہرگز استعمال نہ کرائیں، کیونکہ اس سے حمل گر جاتا ہے،

الیکٹرک میگنیٹو مشین

ڈاکٹر، حکیم اس مفید کم قیمت مشین سے بہت کم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ معالج حضرات اس مشین کی مدد سے کافی روپیہ کما سکتے اور مریضوں کو تندرست بنا سکتے ہیں۔ یہ مشین جوڑوں کے درد، گنٹھیا، فالج کسی اعضا کا ناکارہ، خشک اور سُن ہو جانا وغیرہ امراض کے لئے نہایت کامیاب علاج ہے۔ جو اعضا خون کی کمی کے سبب ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اُن کو بجلی کے علاج سے دوبارہ ٹھیک کیا جاتا ہے۔ بڑے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں بجلی سے علاج کرنے کے لئے بڑی بڑی مشینیں لگی ہوئی ہیں۔ انہی اُصولوں پر چھوٹے پیمانہ پر یہ مشین تیار کی گئی ہے،

اس مشین کی مدد سے مردانہ عضو کی کمزوری، چھوٹا پن کجی لاغری وغیرہ نقائص کامیابی سے ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔ اور فائدہ بھی مستقل ہوتا ہے۔ آپ چند منٹ تک مریض کا بجلی کے ذریعہ علاج کر کے ایک روپیہ سے تین روپیہ تک روپیہ وصول کر سکتے ہیں۔

یہ مشین ایک چھوٹے سے بکس میں تیار کی گئی ہے، ہر جگہ نہایت آسانی سے لے جائی جا سکتی ہے۔ اس میں بیٹری کے دو سیل فِٹ ہوتے ہیں۔ بوقت ضرورت بٹن دبانے پر

مشین میں بجلی کی کرنٹ (لہر) پیدا ہو جاتی ہے ......
...... مشین کے ہینڈل پکڑانے پر مریضوں کے ہاتھوں اور جسم میں بجلی کے جھٹکے لگتے ہیں، جس سے بدن کے تمام حصّوں میں خون کا دورہ ہونے لگتا ہے، یا ناکارہ اور بیمار اعضا پر یہی ہینڈل دو چار منٹ تک گھمائے جاتے ہیں جس سے اس حصّہ میں بجلی کی لہروں کے اثر سے وہ اعضا ٹھیک ہو جاتا ہے، مشین کام کرنے میں نہایت آسان ہے۔ چند پیسوں سے زیادہ خرچ نہیں ہوتا، بیٹری کے سیل جب جل جائیں۔ تو نئے سیل ڈال کر مشین سے کام لینا شروع کر دیں۔ بڑے شہروں میں یہ مشین ۳۵/۸/۱۰ روپیہ میں فروخت ہوتی ہے۔ معالج حضرات کے لئے جو اپنی آمدنی، رسوخ وغیرہ بڑھانے کے خواہشمند ہیں کے لئے نہایت ہی کار آمد ہے۔

پرل گلوریم آئی ڈراپ

پاکستان بننے سے پیشتر لاہور کے ایک ڈاکٹر اس دوا کی اشتہار بازی پر ہزاروں روپیہ ماہوار صرف کرتے تھے اس نے تمام ملک کا دورہ کر کے اس دوا سے ہزاروں لاکھوں روپیہ کمایا ایک شیشی سپیشل پوٹینسی والی دوا گیارہ روپیہ میں فروخت کی جاتی تھی۔ اس کے بعد اس دوا کی دیکھا دیکھی پرگلوریم آئی ڈراپ اور ملتے جلتے نام کی کئی دوائیں بنائی گئیں آنکھوں

کی تمام امراض، نظر کی کمزوری کے لئے یہ دوا اکسیر ہے حکیم عبدالموجود رجسٹرار یونانی میڈیکل کالج بمبئی نے کافی ریسرچ کے بعد اس کا نسخہ معلوم کیا جو شائع کیا جاتا ہے۔

نسخہ - ایلم یعنی انگریزی پھٹکری - دو گرین، ٹنکچر ادیم ژافیولی کا ٹنکچر - ۱۸ قطرے - بورک ایسڈ دس گرین - زنک سلفاس دو گرین - گلسرین - ۲۰ قطرے، عرق گلاب ایک اونس میں اچھی طرح حل کریں - دوا تیار ہے - ایک دو قطرے دوا ڈراپر سے صبح شام آنکھوں میں ڈالتے رہیں۔

کالی کھانسی - WHOOPING COUGH

یہ کھانسی عموماً بچوں کو ہوتی ہے، اس کھانسی میں بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے، دم گھٹنے لگتا ہے - چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے، گلے سے ایک ڈراونی سی آواز آتی ہے بچہ کو اٹھانا پڑتا ہے، سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے - اس مرض کی سینکڑوں دوائیں ہیں - مگر کافی حالتوں میں بیکار ہو جاتی ہیں - آپ کسی ہومیوپیتھک فارمیسی سے مفائٹس (MEPHITES) نمبر ۲x ایک دو ڈرام خرید لیں - ایک دو قطرے دوا تھوڑے سے تازہ پانی یا ملک شوگر میں ملا کر دینے سے چند یوم میں سخت سے سخت کالی کھانسی کو آرام آ جائے گا - مجرب المجرب ہے، ضرور آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

۱۰ دس روپے میں فروخت ہونیوالی گولی

حکیم مولانا عبد اللہ جو بے شمار طبی کتابوں کے مصنف ہیں نے لکھا ہے۔ کہ میرے محترم دوست دیوان لو گھا رام ٹانکوی نے بیان فرمایا۔ کہ ایک سنیاسی سادھو ہمارے ہاں اکثر تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ کے پاس مقوی باہ گولیاں تھیں جن کو وہ بڑے بڑے دالیاں ریاست کو دس روپیہ فی گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے۔

نسخہ۔ کیسر کشمیری خالص، کستوری خالص، افیون، برنے کے بیج ہر ایک ایک تولہ لے کر آدھ سیر برگد (بڑ) کے دودھ میں کھرل کرتے رہیں، حتےٰ کہ گولیاں بنانے کے قابل بن جائے، تب کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

یہ گولیاں زبردست قوت باہ پیدا کرتی ہیں امساک سرعت انزال جریان کو دور کرتی ہیں۔ ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھلانے سے بے حد انتشار اور امساک پیدا ہوتا ہے۔

بغیر اپریشن ہائیڈروسل کا علاج

از قلم حکیم رادھے شیام مصنف طبی سائیکلو پیڈیا۔

ہائیڈروسیل کی مرض میں فوطوں میں پانی اتر آتا ہے، اور فوطے روز بروز بڑے ہونے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں کی دلسنہ

ابن (در) حافظ

میں ہائیڈروسیل کا علاج اپریشن ہے۔ لیکن ذیل میں ایک ایسا نادر روزگار نسخہ درج کیا جاتا ہے، جو اس مرض کے سپیشلسٹ (ماہر خصوصی) کے سینہ کا راز ہے۔ اور جس سے ہزاروں مریض ٹھیک ہو چکے ہیں۔

ہائیڈروسیل پلاسٹر کا نسخہ:- بابونہ، ناخونہ، مکو خشک، تخم میتھی، تخم خطمی، انجیر زرد، گل کتان، تخم قرطم ہر ایک دوا دو تولہ، تمام ادویات کو چار سیر پانی میں پکائیں۔ بعدہ اسے لوہے کی کڑاہی میں ڈال لیں اور اس میں چربی شیر، چربی ریچھ، چربی بط، چربی مرغ ہر ایک دو تولہ، خالص اصلی موم تین تولہ، موصیائی اصلی سائیدہ ایک تولہ، پوٹاسیم آیوڈائیڈ باریک سفوف اڑھائی تولہ، نمک چرچڑہ دو تولہ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور صرف روغن باقی رہ جائے۔ تو کپڑے سے چھان کر کسی چوڑے منہ کے چینی کے برتن میں ڈھک کر رکھ لیں۔ ٹھنڈہ ہو جانے پر دوا جم جائے گی۔

ترکیب استعمال:- فوطوں کو گرم پانی سے دھو کر اس مرہم کو انگلی سے خوب اچھی طرح لگا کر ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں۔ فوطے سے بکثرت پانی خارج ہونے لگے گا، تمام منجمد مادہ مثل پانی کے بہہ جائے گا، پندرہ روز تک متواتر یہ پلستر لگاتے رہنا ضروری ہے، فوطوں کے پانی کے علاوہ فوطوں کا ورم بھی دور ہو جاتا ہے۔

بلبیشمار امراض دُور کرنے والی کم قیمت دوا

ذیل میں ناظرین کو دُنیا کے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی آزمودہ مشہور دوا کے حالات بتلائے جاتے ہیں، جو نہایت ہی ارزاں، بالکل بے ضرر اور لاکھوں دفعہ آزمائی جا چکی ہے۔ یہ ایک ہی دوا کئی امراض کو دُور کرنے کے لئے جادو کا سا اثر رکھتی ہے۔ منٹوں میں اپنا اثر دکھلاتی ہے۔ گرمی کے موسم اور گرم مزاج حضرات کے لئے تو یہ خاص طور پر اکسیر ہے۔ آپ کسی ہومیو پیتھک فارمیسی سے ایک ڈرام یا ایک اونس بیلاڈونا (BELLADONA) نمبر ۳۰ خرید لیں۔ آپ کے صرف چند آنے صرف ہوں گے۔ آپ اس دوا سے سینکڑوں مریضوں کا علاج کر سکتے ہیں۔

سر اور دماغی امراض:۔ جب گرمی کی وجہ سے سر میں سخت درد ہو۔ دماغ میں خون کا جوش ہو، چکر آتے ہوں، سر میں اتنی درد ہو کہ ہاتھ نہ لگایا جا سکے۔ کنپٹی اور دماغ کی رگیں پھڑکتی ہوں، چہرہ لال ہو، بخار دماغ میں چلے جانے کے سبب مریض بڑبڑاتا ہو۔ آنکھوں اور چہرہ سے آگ کے شعلے سے نکلتے ہوں۔ تو اس دوا کو دینے سے ایک دو گھنٹہ میں مرض کم ہو جاتا ہے، جنون کے جوشیلے مریضوں کو یہ دوا دینے سے ان کے دماغ سے خون کا

جوش کم ہو جاتا ہے اور اُن کو نیند آ جاتی ہے،

اُونچے درجے کے بخار کی کامیاب دوا۔ جب مریض کو اُونچے درجے کا بخار ہو، یعنی ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجے سے زیادہ بخار ہو، چہرہ لال ہو، جسم میں سخت گرمی اور آگ نکلتی ہو۔ پرپیول فیور یعنی پرسوت کا بخار، سکارلیٹ فیور (سُرخ بخار) کو دور کرنے میں بھی یہ دوا لاجواب ہے، جب بخار اُتارنے کے لیے سر پر ٹھنڈے پانی یا برف کی پٹیاں رکھنی پڑتی ہوں۔ تو ایسی صورت میں بیلاڈونا کی ایک دو خوراکیں ہی بخار کے درجے کو اُتار دیتی ہیں۔ اور بخار کے مریض کی بے چینی اور بے ہوشی دور ہو جاتی ہے،

آنکھوں کی امراض کی اکسیر: گرمی کے سبب آنکھیں دُکھتی ہوں، آنکھوں میں جلن ہوتی ہو، خشکی و لالی ہو۔ آنکھوں میں گولی مارنے کی سی درد ہوتی ہو۔ روشنی کو نہ دیکھا جا سکے، پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں۔ پپوٹے سوجے ہوئے ہوں اور آگ کی طرح جلتے ہوں۔ آنکھوں میں سوزش ہو ایک کے دو نظر آتے ہوں بھینگا پن ہو۔ تو اس کی دو چار خوراکوں سے ہی آرام آ جاتا ہے،

کان کی امراض: کان میں پھاڑنے والی دردیں ہوتی ہوں، آوازیں سُنائی دیتی ہوں۔ کان کا پردہ پھوڑے کی مانند پھولا ہوا، ابھرا ہوا ہو، کان کا اندرونی حصہ سوج جا

ہوا - کان میں سخت درد ہو۔ تو اس کی دو چار خوراکیں کھلانے
سے آرام آجاتا ہے۔

ورم اور پھوڑوں کی دردیں:- جسم کے کسی حصّہ میں ورم ہو - اور اس میں
سخت درد ہوتی ہو - مریض ورم، پھوڑا یا زخم کے درد
کے سبب تڑپ رہا ہو - تو اس کی ایک دو خوراکوں سے مریض
کو چین آجاتا - دردیں کم ہو جاتی ہیں اور نیند آ جاتی
ہے - دانت درد، سر درد یا جسم کے کسی بھی حصّہ میں درد
کو بھی آرام آ جاتا ہے۔

پیشاب کی امراض- مثانہ میں جلن ہوتی ہو، پیشاب جل کر تھوڑا آئے، پیشاب رک گیا
ہو، پیشاب آتے وقت درد ہوتی ہو، پیشاب سیاہ اور
گدلا آتا ہے، مثانہ کی جگہ پر درد ہو، پیشاب کا رنگ سخت
لال ہو - اور اس میں فاسفیٹ خارج ہوں - تو ایسی حالت
میں اس دوا کو نہ بھولیں۔

جسم میں گرمی و جلن- جب جسم میں سخت گرمی ہو گئی ہو - ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیں
سخت جلتی ہوں، جلن اور اجتماع خون کے سبب سخت
پریشانی ہو - اور اس وجہ سے نیند نہ آئے - تو اس کی چند
خوراکوں سے مریض کی تکلیف کم ہو جاتی ہے - غرضیکہ وہ تمام
تمام امراض جن کا سبب جوش خون یا گرمی ہو - اس بے حد اور

آسان دوا سے دور ہو جاتی ہیں۔

دوا دینے کا طریقہ:۔ مندرجہ بالا امراض میں اس دوا کے دو قطرے دوا اڑھائی تولے تازہ پانی میں ملا کر مریض کو پلا دیں۔ سخت اور خطرناک مرض کی حالت میں اس کے ایک ایک یا دو دو قطرے ایک ایک گھنٹہ بعد مریض کو دیئے جاتے ہیں، عام حالت میں تین تین گھنٹہ بعد ایسی خوراک دی جائے۔ بہت چھوٹے معصوم بچوں کو ایک قطرہ دوا تین چمچے تازہ پانی میں ملا دیں۔ اور مرض کی حالت کے مطابق ایک ایک چمچہ نصف یا ایک ایک گھنٹہ یا تین گھنٹہ بعد دیں۔ تجربہ کرنے پر آپ اس دوا کے معتقد بن جائیں گے۔

ہر تعلیم یافتہ یہ دوا خرید کر گھر میں رکھ لے۔ تو وقت بیوقت اس دوا سے وہ اپنے رشتہ داروں اور اڑوس پڑوس کے باشندوں کو بھاری تکلیف سے بچا سکتا ہے،

سدر و دوار کی آزمودہ دوا

از عالیجناب شفا الملک حکیم دلبر خان بھٹی (مرحوم) سابق آنریری مجسٹریٹ، رئیس دہلی و بانی محبوب مدرسہ طبیہ کالج۔

سدر کی مرض میں اٹھنے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے۔ اور دوار کی مرض میں مریض کو کل چیزیں پھرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس مرض کے لئے یہ دوا نہایت ہی لاجواب ہے، اس قدر کم قیمت اور فوری فائدہ کرنے والا نسخہ ملنا نہایت

مشکل ہے۔

نسخہ: کھانے کا سادہ تمباکو چھ ماشہ، ریکٹیفائیڈ سپرٹ (RECTIFIED SPIRIT) چار تولہ میں بلا کر کارک مضبوطی سے لگا کر رکھ دیں۔ اِن میں دو دفعہ اچھی طرح ہلا دیا کریں، پانچ روز بعد سپرٹ کو چھان کر شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ اس دوا کی ایک بوند تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔

چال موگرا آئیل CHAUL MOOGRA OIL

از قلم ڈاکٹر ڈی این چیٹرجی

اس کو بنگالی، ہندی، مرہٹی، انگریزی زبان اور ہندوستان کے مختلف صوبوں میں چال موگرا کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ تیل کوڑھ، (جذام)، سخت تکلیف دہ چنبل (اگزیما) اور دوسری تمام جلدی امراض کی دُنیا بھر میں مانی ہوئی دوا ہے، مرض گنٹھیا، تپ دق اور آتشک میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کے تیل کی مقدار خوراک ۵، ۶ قطرے سے شروع کر کے آہستہ آہستہ تیس۳۰ قطروں تک پہنچائی جائے۔ اس دوا کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد کیکر کی گوند اور سادہ شربت میں رگڑ کر یا دودھ میں ملا کر یا تیس۳۰ قطرہ کاڈ لور آئل میں ملا کر دیا جائے۔

سب سے بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ چال موگرا آئل کو کیپسول میں بند کر کے مریض کو نگلوا دیں۔

اس دوا کے دوران استعمال نمک، ہر قسم کے گوشت

کھٹی اشیا، گرم مصالحے، مٹھائیاں وغیرہ سے بالکل پرہیز رکھا جائے۔ اور گھی، مکھن اور چکنی خوراک بکثرت استعمال کی جائے کیونکہ گھی مکھن اور چکنی خوراک کے اضافے سے یہ تیل زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

تپ دق کی مرض میں بھی اس کو کامیابی سے اندرونی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، اور بیرونی طور پر اس کی مالش کی جائے۔ پرانا گنٹھیا، نقرس آتشک درجہ دوئم میں بھی مفید ہے شروع شروع میں مریض کو موافق نہ آنے کے سبب سے متلی ہوتی ہے۔ مگر آہستہ آہستہ موافق آ جاتا ہے۔ بغیر کھائے خالی معدہ دینے کی صورت میں مریض کو معدہ میں خراش ہو کر قے آ جاتی ہے۔ بدھ مذہب کی کتابوں میں درج ہے۔ کہ کوڑھی لوگ چال موگرا کے کچے بیج کھا کر شفا حاصل کرتے تھے۔

۱۔ **چال موگرا کی مرہم:۔** چال موگرا کا تیل ایک حصہ، وسلین چار حصہ ہر دو کو ملائیں بیرونی طور پر جسم کے بیمار حصہ پر مالش کریں۔

۲۔ چال موگرا کا تیل ایک اونس، نیم کا تیل ایک اونس، کافور ایک ڈرام، آپس میں ملائیں۔ جلد کی امراض کے لئے اکسیر صفت تیل ہے، سخت خارش والی امراض میں فوراً فائدہ پہنچاتا ہے۔

احتلام کی دوا

شمس الحکما حکیم انیس احمد صاحب وائس پرنسپل جامعہ طبیہ لاہور :- " احتلام کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے اس سے زیادہ زود اثر دوا طبی دُنیا میں موجود نہیں ہے،

پوٹاسیم برومائیڈ - پانچ رتی ، ٹنکچر بیلاڈونا - دس قطرے

ٹنکچر ہائیو سائمس - پانچ قطرے

یہ ایک خوراک ہے - تینوں دواؤں کو تھوڑے سے تازہ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد صبح شام ایسی دو خوراکیں روزانہ دیں ۔

سانپ کاٹے کا آزمودہ علاج

(از شمس الحکما حکیم انیس احمد صاحب)

تمباکو خوردنی یا نوشیدنی ایک تولہ ایک گلاس پانی میں خوب ملیں - جب پانی کا رنگ سرخ ہو جائے ۔ تو سانپ کاٹے مریض کو پلا دیں - یہ دوا چار چار گھنٹے بعد دیتے رہیں - سانپ کے زخم پر تمباکو کی ٹکیہ باندھیں - تین روز تک کوئی غذا نہ دیں ۔

دُوسری دوا - پوست ریٹھا کا سفوف تین ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں ، قے اور دست کے ذریعے تمام زہر خارج ہو جاتی ہے ،

زہریلے سانپوں کا زہر دُور کرنے والی سو فیصدی کامیاب بوٹی

یہ راز ہمیں ایک سادھو سے ملا ہے، جو کئی سال تک جنگلوں، پہاڑوں میں رہ چکا ہے۔ اُنہوں نے ہمیں یہ دلچسپ کہانی سُنائی کہ میں ایک دفعہ خوفناک جنگل میں جا رہا تھا ایک جگہ ایک خوفناک پہاڑی سانپ کو نیولے سے لڑتے دیکھا جونہی سانپ نیولے کو کاٹتا، تو نیولہ زہر کا اثر دُور کرنے کے لئے پاس ہی جھاڑیوں میں چلا جاتا۔ اور جنگلی بوٹی کے پتے چبا کر آ جاتا۔ جس سے سانپ کا زہر بے اثر ہو جاتا۔ اور وہ سانپ کے ساتھ لڑنے لگ جاتا۔ آخر کار دو گھنٹے کی لڑائی کے بعد نیولے نے سانپ کو مار ڈالا اور بھاگ کر اُس بُوٹی کے پتے چبانے لگا۔ میں نے چھپ کر اس بوٹی کو دیکھ لیا اور اس بوٹی کے کئی پودے اُکھاڑ کر لایا خشک کر کے اس دوا کا سفوف بنایا۔ سانپ کے کٹے سینکڑوں مریضوں کو اس خشک بوٹی کے سفوف سے موت سے بچا لیا ہے۔

سادھو نے اس بوٹی کا نام درون پُشپی بتلایا۔ ویدک کی سنسکرت کتابیں مطالعہ کرنے پر ہمیں اس بوٹی کے متعلق پوری واقفیت حاصل ہو گئی۔

ہندی و پنجابی میں اس کو گوماں بوٹی ، بنگالی میں ڈنڈا کلاس
انگریزی LECCUS ASPERA کہتے ہیں ، سردیوں اور برسات
کے موسم میں جوار کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے ۔

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ڈی - این چیٹر جی نے اپنی انگریزی
کتاب DRUGS OF INDIA میں اس کی بہت تعریف کی ہے
اور لکھا ہے کہ سانپ ، بچھو اور دوسرے زہریلے جانوروں کے
زہر کو دور کرنے کے لئے یہ بوٹی بہت ہی لاجواب ہے ۔ زود
الاثری کے سبب اس کو ڈاکٹر لوگ بھی کثرت سے استعمال
کرنے لگ گئے ہیں ۔ اور اس کا ٹنکچر ہومیوپیتھک و ایلوپیتھک
فارمیسیوں سے خرید کر دوا کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے
ڈاکٹر چیٹر جی نے لکھا ہے ۔ کہ میرے دفتری کو ایک زہریلے
بچھو نے کاٹ لیا ۔ بیچارے کو ناقابل برداشت درد ہو رہی تھی ،
میں نے اس کو تین قطرے گوماں کا مدر ٹنکچر تھوڑے سے تازہ
پانی میں ملا کر پلا دیا ، اور یہی دوا زخم پر مل دی ۔ پانچ منٹ
میں اس کی سخت درد اور تکلیف دور ہو گئی ۔

گوری لپور ۔ آسام کے ڈاکٹر بابا آچاریہ نے زہریلے سانپوں
سے کٹے مریضوں کو اس دوا کے مدر ٹنکچر سے بچا لیا ہے اندرونی
طور پر دس سے پچیس قطرے دوا پانی میں ملا کر بیس بیس منٹ بعد
سانپ کٹے کو پلاتے رہیں ۔ اور سانپ کے زخم پر یہی دوا ملتے
رہیں ، بے ہوشی کی صورت میں دوا سونگھنے سے بھی فائدہ ہوتا
ہے ۔ ایک تولہ خشک بوٹی کا سفوف دینے سے سانپ کا زہر اتر جاتا
ہے ۔

دروں پیشی کا خشک سفوف بنا کر سانپ کاٹے کو یہ سفوف گھنٹے بعد پانی میں کھرل کر کے دیتے رہیں اور زخم پر اس کا لیپ کیا جائے - ضرور آزمائیں - بہترین قیمتی راز ہے، اگر آپ کو یہ بوٹی یا اس کا ٹنکچر نہ ملے - تو کچھ قیمت پہنچنے ملنے پر خالص بوٹی یا اس کا ٹنکچر روانہ کیا جا سکتا ہے ۔

سپلین مکسچر یعنی پرانی سے پرانی تلی کا مجرب علاج

از حکیم علم الدین بھاگو والیہ ایڈیٹر المعالج

یہ انگریزی نسخہ اسراری اور صدری مجربات میں سے ہے جو بارہا تجربہ میں آکر بمنزلہ اکسیر ثابت ہو چکا ہے ۔ تلی کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو ۔ اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے بیمار تندرست اور بشاش ہو جاتا ہے ، خون کے سرخ ذرات کو تقویت ہوتی ہے ۔ ہاضمہ درست ہو جاتا ہے ، جسم میں طاقت آجاتی ہے ۔

نسخہ - فیرائی ایٹ کو نین سائیٹراس ایک اونس لے کر اس کو تین برابر حصوں میں کر لیں ۔ اس میں سے ایک حصہ لے کر اس میں دو اونس میگنیشیا سلفاس ملا کر تین پاؤ پختہ صاف پانی ملا کر حل کر کے بوتل میں ڈال دیں ۔ اور صبح دوپہر شام کو ایک ایک اونس دوا کھانا کھانے کے بعد دیتے رہیں ۔ اگر اس دوا سے پاخانہ کھل کر آجائے ۔ تو بہتر ہے ۔ ورنہ اس میں ایک اونس میگنیشیا سلفاس اور ملا دیں ۔ اس طرح

اس طرح اس دوا کی تین بوتلیں مریض کو پلا دینے سے انشا اللہ پرانی سے پرانی ورم طحال اس دوا سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو ہمیشہ کے لئے پوری صحت ہو جاتی ہے،

نوٹ۔ فیری ایٹ کونین (سبز رنگ کے چھلکے سے ہوتے ہیں) انگریزی دوا فروشوں سے یہ دوا خرید کی جاسکتی ہے دوران استعمال دوا گھی، دودھ کا استعمال بکثرت کیا جاوے۔

بخاروں کیلئے کامیاب دوا

از زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی ایم اے پرنسپل جامعہ طبیہ لاہور :۔ " اس دوا کو میرے دوا خانہ میں بخارین کے نام سے فروخت کیا جارہا ہے، ملیریا کی لاجواب دھکی دوا ہے خاص خوبی یہ ہے کہ کونین کی طرح کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچاتی۔

نسخہ۔ خالص ست گلو دو تولہ، مغز تخم کرنجوہ دو تولہ کالی مرچ ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، انیس نصف تولہ مغز الائچی خورد نصف تولہ، کونپل ببول نصف تولہ، سفوف یا ٹکیاں نالیں۔ دن میں تین بار ایک ایک ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

بچوں کا گرائپ واٹر:۔ اس قسم کے گرائپ واٹر اور بال امرت مارکیٹ میں بہت

فروخت ہو رہی ہیں، اور کئی فرموں نے اس قسم کی دواؤں سے ہزاروں روپیہ کما لیا ہے، ذیل کی دوا بچوں کی مختلف امراض مثلاً پیٹ کی تمام تکالیف نفخ، بد ہضمی، دست، دودھ پھینکنا وغیرہ کو آرام آجاتا ہے، اور دانت نکلنے کے دوران بچوں کو بہت کم تکلیف ہوتی ہے،

نسخہ۔ سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) ۸۰ گرین۔ سویہ کا تیل (ڈل آئل) ایک تہائی ۱ ۸ قطرے، سونف کا تیل (آئل انیسائی) ۸ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ۔ ۴۰ قطرے پوٹاسیم برومائیڈ ۴۰ گرین تیلوں کو سپرٹ کلوروفارم میں ملا کر میژر گلاس میں ڈال کر اتنا کشید کیا ہوا پانی DISTILLED - WATER ملائیں کہ کل چار اونس بن جائے۔ مقدار خوراک چوتھائی سے نصف چمچہ ہر چار گھنٹہ بعد۔

یرقان یعنی پیلیا کی نسوار

(از قلم حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ ایڈیٹر المعالج)

ذیل کے آسان طریقہ سے انشا اللہ کلی طور پر آرام آجاتا ہے، جسم کی زردی دور ہو کر سرخی آجاتی ہے۔ اس کے استعمال سے آنکھوں کی زردی خواہ کتنی مدت کی ہو۔ بالکل جاتی رہتی ہے۔

نسخہ۔ مغز تخم کدو تلخ چھ ماشہ ثمر غنڈال یعنی گھگر بیل کا پھل ایک تولہ دونو کو باریک پیس کر اور کپڑے سے چھان

کر رکھ لیں ۔ اور دن میں دو بار بطور نسوار استعمال کرائیں ۔ جلد فائدہ حاصل کرنے کے لیے کھانے کی دوائیں بھی استعمال کرائیں ۔

موٹاپا کی بیماری

(حکیم خواجہ رضوان احمد پرنسپل طبیہ کالج سلہٹ)

لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے تین ماشہ نہار منہ سرکہ کے ساتھ ایک دو ہفتہ تک متواتر کھاتے رہنے سے بدن یقیناً دبلا ہو جاتا ہے ۔

مختلف امراض کیلئے آسان کم خرچ مجرب نسخہ جات

(از قلم جناب شمس الحکما حکیم امین احمد صاحب واثق پرنسپل جامعہ طبیہ لاہور)

دردِ گردہ ۔ گل داؤدی چھ ماشہ پانی میں جوش دیکر پلائیں ایک ہی خوراک سے درد دور ہو جاتا ہے ۔

بواسیر ۔ سفید کنیر کا نمک دو چاول دہی کی بالائی میں رکھ کر کھلائیں ۔ بواسیر کا خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے ۔

بچھو کا زہر ۔ بچھو کے کاٹے پر چرچٹہ (پھکنڈا کی جڑ) گھس کر لگائیں ۔

دمہ ۔ اصلی دیسی کڑوا تمباکو ڈیڑھ چھٹانک کھانڈ سفید ایک چھٹانک ۔ پہلے تمباکو کو نیم کوفتہ کر کے مٹی صاف کریں

اس کے بعد کھرل میں خوب باریک کریں۔ جب مثل غبار ہو جائے۔ تو کھانڈ ملا کر پھر کھرل کریں۔ بعد ازاں نصف پاؤ شراب دیسی ملا کر ٹکڑی بنائیں۔ اور لوہے کے برتن میں رکھ کر اس کے نیچے اس قدر آگ جلائیں۔ کہ ٹکڑی جل کر راکھ ہو جائے۔ مقدار چار رتی گائے کے نصف چھٹانک گھی کے ساتھ بلغمی دمہ میں پانی کے ساتھ یہ دوا دیں

مرگی:- مرگی کے لئے معمول و مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے پاخانہ صاف آتا ہے۔ اور دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے صبر سقوطری، سقمونیا، ترُبد سفید سب برابر برابر پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی شام کو دیں۔

ہیضہ:- یہ گولیاں ہیضہ کی قے اور دستوں کے لئے آزمودہ ہیں، غنچہ مدار (آک) ناشگفتہ ایک تولہ چونہ بغیر بجھا ہُوا چھ ماشہ۔ لونگ ایک تولہ سب کو ملا کر مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی پانی کے ساتھ ایک ایک گھنٹے بعد۔

پرانی پیچش:- یہ دوا پُرانی پیچش میں نہایت لاجواب ہے افیون خالص ایک چاول، نیلا طوطیا ایک چاول۔ کافور دو چاول، گوند کیکر حسب ضرورت یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ ایسی ایک گولی دن میں دو بار دیں۔

جریان احتلام کی دوا۔ جریان احتلام اور سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے۔ کافور ایک رتی، افیون چوتھائی (۱/۴) رتی، اجوائن خراسانی دو رتی گوندیالعاب اسپغول میں ایک گولی بنا لیں۔ ایسی دو گولیاں روزانہ دن میں دو بار دیں۔

دوائے سفید:۔ شفا الملک حکیم فقیر محمد چشتی مرحوم کی معمول و مجرب دوا ہے تو تپ تجار، وجع المفاصل، آتشک، عرق النسا اور بواسیر کی امراض میں استعمال کرتے تھے، کشتہ گودنتی، پھٹکری سفید برابر برابر چار رتی دوا مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

سول سرجن کے مجربات

(از لفٹنٹ کرنل ای، جی ادھیرا۔ آئی، ایم، ایس سابق سول سرجن)

انگریزوں کے وقت میں کرنل صاحب ہندوستان کے بہت بڑے ڈاکٹروں میں شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے کافی ریسیرچ کے بعد انگریزی زبان میں "میڈیکل گائیڈ اینڈ بک آف پرے سکرپشن"، لکھی، اُن کے چند دیسی مجربات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ہیضہ:۔ آک کی جڑ کی چھال، کالی مرچ برابر لے کر کوٹ پیس کر ادرک کے رس میں خوب کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

اور ایک ایک گولی گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں۔

تپ دق:- لسینت مالتی رس ایک رتی ہمراہ شہد دن میں تین بار کھلائیں۔

آتشک:- (۱) آک کی جڑ کی چھال پندرہ ماشہ، کالی مرچ آٹھ ماشہ گڑ حسب ضرورت کوٹ چھان کر جوار کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور ایک ہفتہ تک صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

۲- کالی ہڑ بارہ ماشہ، کالی مرچ آٹھ ماشہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ ہر دوا کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور صبح شام ایک ایک گولی کاغذی لیموں کے رس کے ساتھ دیں۔

ذیابطیس:- (پیشاب میں شکر) کافور ایک تولہ، کستوری ایک تولہ۔ افیون چار تولہ، جاوتری چار تولہ تمام ادویات کو باریک پیس کر پان کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو کھلائیں۔

موٹاپا:- ۱- لاکھ مغسول سات ماشہ، زیرہ سیاہ چودہ ماشہ اجوائن بارہ ماشہ، پیس کر باریک کریں۔ تین ماشہ سفوف سکنجبین کے ہمراہ دیں۔

۲- سندرس یا کندر ایک ایک ماشہ اگر مدت تک استعمال کراتے رہیں۔ تو موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

ہچکی۔ مور کے پر جلا کر اس کی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں ہچکی و دمہ کے لئے نہایت مجرب ہے،

پھلبہری۔ ۱۔ سیاہ سانپ کا خون پھلبہری کے داغوں پر لگانا مفید ہے،

۲۔ باوچی چار ماشہ کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر یہ پانی پلائیں۔ باوچی کو گھوٹ کر پھلبہری کے داغوں پر لگاتے رہیں۔ یہ علاج عرصہ تک جاری رکھا جائے۔

سرخ مرہم بنانیکا قیمتی راز

کالی مرہم بنانا تو آپ جانتے ہیں۔ مگر ذیل میں سرخ مرہم بنانے کی ترکیب لکھی جاتی ہے، یہ مرہم ہر قسم کے زخموں پھوڑا پھنسی کو صاف کرنے اور ان کو بھرنے کے لئے لاجواب ہے۔ ایک دفعہ لگا دینے سے زخموں پر چپک جاتی ہے اور جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے۔ نہیں اترتی اس کو لگانے سے پھوڑے یا تو دب جاتے ہیں یا پھٹ کر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مرہم بنا کر ٹین کی ڈبیوں میں بند کر کے لیبل لگا کر ملک کے لاکھوں دکانداروں کو درجنوں اور گروسوں کے حساب سے فروخت کریں۔

نسخہ بیروزہ آدھ پاؤ، مردہ سنگ دو تولہ، سیندور دو تولہ مٹی کا تیل دو تولہ، بیروزہ کو کھرل میں ڈال کر پیس کر پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی میلا ہو جائے

تو نکال دیں۔ اس طرح چار پانچ دفعہ پانی کو نکال کر پھینک دیں۔ اب اس میں مٹی کا تیل ڈال کر کھرل کریں۔ جب نرم ہو جاتے۔ تو اس میں سیندور اور مردہ سنگ پیس کر ملا کر اتنا کھرل کریں۔ کہ دونو دوائیں اچھی طرح مل جائیں نہایت خوبصورت سرخ رنگ کی مرہم تیار ہو جائے گی کپڑے کا پھایہ بنا کر اس پر تھوڑی سی مرہم پھیلا کر زخم پر چپکا دیں۔

ملیریا بخار کا علاج

(از ڈاکٹر بالکشن سچدیو و ڈاکٹر چرن داس آہوجہ متعدد ڈاکٹری کتب کے مصنف۔)

ملیریا بخار میں ۱½ گرین پیلوڈرین PALUDRINE ڈیڑھ گرین کی خوراک دینے سے درجہ حرارت عموماً نارمل ہو جاتا ہے۔ پیلوڈرین ملیریا کے لئے بالکل نئی ایجاد ہے جس کے استعمال سے ملیریا بخار کے ہر قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ۱½ گرین کی بجائے پانچ گرین روزانہ اگر یہی دوا دی جائے۔ تو انسانی جسم سے ملیریا کا زہر بالکل دور ہو جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج کو کلینیکل کیور — CLINICAL CURE — کہتے ہیں۔

اگر ۱½ گرین پیلوڈرین کی ٹکیاں ایک دن میں تین دفعہ استعمال کرائی جائیں اور یہ علاج پندرہ یوم تک برابر

جاری رکھا جائے۔

تو یہ دوا ہر قسم کے ملیریا کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے، اس دوران میں دودھ کا بکثرت استعمال کیا جائے کیوں کہ دوا کافی خشک ہوتی ہے۔

ملیریا کی روک تھام - پیلوڈرین کی ۱/۲ گرین کی ٹکیہ ہفتہ میں دو دفعہ استعمال کر لینے سے انسان کے جسم میں ملیریا بخار کے جراثیم پرورش نہیں پا سکتے۔ اور ہفتہ میں دوبارہ پیلوڈرین کی ٹکیہ کھا لینے والے کو ملیریا بخار نہیں ہو سکتا۔

خنازیر یعنی کنٹھ مالا کا آزمودہ علاج

شفا الملک حکیم دلبر خان بھٹی پرنسپل بھوپندر طبیہ کالج و رئیس اعظم دہلی۔ یہ دوا ہر قسم کی خنازیر کے لئے نہایت آزمودہ ہے بننے میں نہایت آسان و کم خرچ ہے۔ کنٹھ مالا کے علاوہ داد خارش جذام اور دوسری جلدی امراض، فالج، لقوہ اور دوسری نروسس امراض کو بھی دور کرتی ہے۔

نسخہ - سرس کے بیج کو پیس کر کپڑے سے چھان کر دوگنی شہد ملا کر کسی ہانڈی میں ڈال کر ڈھکنے سے ڈھک کر جوڑوں کو ماشش کے آٹے سے بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دوا تیار ہو جائے گی۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دوا تازہ پانی کے ساتھ روزانہ کھلائیں۔

نوٹ:۔ اس دوا کی بو بہت تیز و ناگوار ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو جلد از جلد نگل لیا جائے۔

مختلف سرکاری ہسپتالوں میں دی جانے والی کم خرچ، آزمودہ انگریزی دوائیں

دستوں کے لئے مکسچر

ٹنکچر اوپیم = ۵ منم
ٹنکچر کے ٹی کیو = ۲۰ ؍؍
سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ = ۱۵ منم
پی پرمنٹ واٹر = ایک اونس

ان ادویات کو میژر گلاس یعنی دوائی ماپنے کے پیمانے میں ڈال کر اتنا پانی ملائیں۔ کہ ایک اونس دوا تیار ہو جائے۔ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراکیں دیں۔

سوزاک کیلئے پچکاری

زنک سلفیٹ دو گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے اس کی پچکاری کریں۔

اگزیما آئینٹ منٹ

زنک اوکسائیڈ - دو ڈرام
کے لامائین پاوڈر - دو ڈرام
ویزلین - ایک اونس

ہر دو کو ملا کر مرہم بنا لیں اور مقامی طور پر لگائیں۔

قبض کیلئے پوڈر

کمپاونڈ جلیپ پوڈر - ۳۰ گرین
کیلومل - دو گرین

ملا کر رات کو سوتے وقت دیں

قبض کیلئے پینے کی دوا

میگنیشیا سلفیٹ آدھا اونس کو چار اونس پانی میں اچھی طرح حل کرکے صبح کے وقت دیں۔

بواسیر کے لئے مرہم

گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ (مرہم) مقامی طور پر لگائیں۔

سفلس (آتشک) کا پوڈر

گرے پوڈر - ایک گرین
چاک پوڈر تین گرین
ہر دو کو ملا کر ایک پوڑیہ بنائیں۔ دن میں ایسی چار پوڑیہ دیں۔

بچوں کی پیپ دار آشوب چشم

آشوب چشم اور کن جنکٹی وائی ٹس کے لئے کم جنجع لوشن
سلور نائٹریٹ = ۵ گرین
ڈسٹلڈ واٹر (کشیدہ کیا ہوا پانی) ایک اونس میں حل کرکے رکھ لیں۔
دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں

بالغوں کے پیپ دار آشوب چشم کے لئے لوشن

سلور نائٹریٹ = ۱۰ گرین
ڈسٹلڈ واٹر = ایک اونس اس لوشن کے دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

مقامی سیپس (تپ دق) کی

دوا۔ کاڈ لور آئل - ایک ڈرام
لائیکوار پوٹاسی - ۱۵ منم
کریوزوٹ - ۲ منم
ایکوا فیتھی پیپ - اتنا ملائیں کہ ایک اونس بن جائے مکسچر میں گھوٹ تھوڑا تھوڑا ایکوا فیتھی پیپ ڈالتے جائیں اور املیشن تیار کرلیں۔ دن میں تین دفعہ دیں۔

اوٹوریا یعنی کان بہنے کی دوا

زنک سلفیٹ - ۲ گرین
بورِیک ایسڈ - ۸ گرین
ریکٹی فائیڈ سپرٹ آف وائن ۲ ڈرام
آپس میں ملا کر اتنا پانی ملائیں کہ ایک اونس دوا تیار ہو جائے، اس لوشن کے دو تین قطرے ڈراپر سے کانوں میں ٹپکائیں۔

بچوں کی اکیوٹ ڈی سنٹری

ڈوورس پوڈر - ½ گرین۔
اپی کے کیوآنا پوڈر - ۱ گرین
ایرومیٹک چاک پوڈر - ۳ گرین
ان سب کو ملا کر ایک پڑیہ تیار کر لیں۔ اور دن میں تین دفعہ کھانے کو دیں۔

ملیریا کے سبب بڑھی ہوئی تلی

سلفیٹ آف کونین ۵ گرین
سلفیٹ آف آئرن - ۱۰ گرین
ڈائیلیوٹ سیلفورک ایسڈ ۱۰ منم
سلفیٹ آف میگنیشیا - ۴۰ گرین
ان کو آپس میں ملا کر کھرل میں رگڑیں اور اتنا پانی ملائیں کہ ایک اونس بن جائے۔ ایسی دوا خوراکیں کھانا کھانے کے بعد دیں۔

قوتِ باہ طاقتِ مردمی اور امساک کی مجرب انگریزی دوائیں

عالیجناب کرنل بھولا ناتھ آئی۔ ایم۔ ایس (ریٹائرڈ) ڈائرکٹر میڈیکل سروس (الہ آباد) انچارج برٹش فیلڈ ہسپتال عراق

آنریری فزیشن ہر میجسٹی شہنشاہ جارج پنجم،

کرنل بھولا ناتھ مرحوم بڑے کامیاب فوجی ڈاکٹر تھے اپنی زندگی میں انہوں نے ایک کتاب جنسی امراض اور ان کا علاج لکھی۔ یہ مجرب نسخے اس کتاب سے لئے گئے ہیں۔

مبہی، محرک اور ممسک نسخہ جات

(۱)

ایسڈ فاسفورک ڈل ۔ ۱۰ منم
وائنکوار سٹرکینین ۔ ۵ بوند
سیرپ ہائپو فاسفائٹ کمپاونڈ ۳۰ بوند۔
لائیکوار آرسینی کیلس ۔ ۵ منم
ایکوا کلوروفارم ۔ ایک اونس
ایک خوراک۔ کھانے کے بعد دن میں دو بار

(۲)

فاسفورس ریڈ (لال) ۔ ۸ گرین
سٹرکنین نائٹریٹ ۔ ۲ گرین
مشک (کستوری) ۔ ۱ گرین
مارفیا ہائڈروکلور ۔ ۶ گرین
اوگوٹین ۔ ۱ ڈرام

سب کو ملا کر پچاس گولیاں بناؤ۔ ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دن میں دو مرتبہ

(۳)

ایکسٹریکٹ نکس وامیکا = ۵ گرین
ایکسٹریکٹ کینیبس انڈیکا = ۵ گرین
ایکسٹریکٹ ڈامیانہ = ۲۰۰ گرین
سب کو ملا کر ۲۰ گولی تیار کر لو۔ ایک گولی کھانے کے بعد رات کو سوتے وقت کھلاؤ
یہ نسخہ وقتی ضرورت کے لئے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

(۴)

ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۔ ۱/۲ گرین
زنک فاسفائیڈ ۔ ۱/۲ گرین

ایکسٹریکٹ داحیانہ ۴ گرین
ایک گولی بناؤ۔ صبح شام کھانا کھانے کے بعد۔

(۵)

یوہمبین ہائیڈروکلور ⅛ گرین
مشک خالص ½ گرین

سٹرکنیا نائٹریٹ ⅟ گرین
ایک کیپسول میں ڈال کر دن میں دوبار کھانے کے بعد۔ یہ دوا قوت باہ کو بحال کر دیتی اور وقتی ضرورت کے لئے بھی کام دیتی ہے۔

شمس الحکما حکیم انیس احمد

ملیریا کی آزمودہ دوا

کونین سلفاس اڑھائی تولہ بیس، عرق لیموں دس تولہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ عرق خشک ہو جائے۔ اس کے بعد ھیاشیر اڑھائی تولہ، گیرو دو تولہ ملا کر رکھ لیں۔ نصف سے ایک ماشہ دوا پانی یا کسی مناسب عرق یا مطبوخ کے ہمراہ دیں۔ اگر باری سے دو چار گھنٹے پہلے دو خوراک کھلا دیں۔ تو بخار نہیں چڑھے گا۔ آزمودہ ہے۔

ملیریا کی دوسری مجرب دوا

از شمس الحکما حکیم انیس احمد صاحب۔

ملیریا بخار کے لئے نہایت مفید ہے۔ بلا مبالغہ ہزارہا مریض اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

سفوف مغز کرنجہ۔ پانچ تولہ، نوشادر۔ تین تولہ گیرو۔ چار تولہ۔ سب کو پیس کر سفوف یا گولیاں تیار کریں چھ رتی دوا بخار چڑھنے سے تین گھنٹہ پیشتر تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دو تین بار دیں۔

کثرت احتلام

حکیم خواجہ رضوان احمد پرنسپل طبیہ کالج سلہٹ

اس مرض کو دفع کرنے کے لیے پشت کی طرف گردہ کے مقام پر سیسہ (سکہ) کا ٹکڑہ باندھنا نہایت مفید و کارآمد ہے۔

سستی آزمودہ دوائیں

کلکتہ کے ڈاکٹر ستیش چندر داس گپتا۔

شریمان ستیش چندر داس گپتا بنگال کے مشہور سوشل پولیٹیکل لیڈر ہیں۔ گاندھی جی نے اپنی زندگی میں آپ کو بتلایا تھا۔ کہ ہندوستان کی زیادہ آبادی ۷ لاکھوں دیہاتوں میں رہتی ہے۔ ان کی مالی حالت نہایت کمزور ہے۔ اور یہ لوگ ڈاکٹروں اور حکیموں کی مہنگی دوائیں خرید کرنے کے ناقابل ہیں۔ گاندھی جی نے آپ کے ذمہ یہ ڈیوٹی لگائی۔ کہ آپ ہندوستانیوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے ایک ایسی مستند کتاب لکھیں جس کو پڑھ کر ہر جگہ ملنے والی بہت سستی ادویات سے مختلف

امراض کا علاج کیا جا سکے۔ چنانچہ آپ نے ان کی ہدایت کے مطابق ۱۵۰۰ صفحات کی ایک مستند کتاب ہوم ڈاکٹر انگریزی زبان میں سالوں کی ریسرچ اور مطالعہ کے بعد شائع کی۔ آپ نے ہندوستان میں ملنے والی بہت ارزاں دواؤں کی مشینوں کی مدد سے ان کی ٹکیہ تیار کرائی ہیں۔ ان ادویات کی ٹکیوں کو نہایت ارزاں فروخت کرتے ہیں۔ بنی نوع انسان کی خدمت کرنے والے لوگوں کو مفت ادویات تقسیم کرنے کے خواہشمند حضرات اس قسم کی مختلف ادویات
KHADI PRATISTHAN P.O SODEPUR (24 PARGANA)
W. BENGAL سے نہایت سستے داموں منگوا سکتے ہیں یا ان ادویات کو پیس کر سفوف بنا کر استعمال کر سکتے ہیں اس قسم کی مفرد دواؤں کی ٹکیوں یا سفوف سے آپ کوڑیوں میں اپنے مریضوں کا کم پیسوں میں علاج کر سکتے۔ ان کو تندرست بنا سکتے ہیں۔ یا یہ دوائیں مفت تقسیم کر سکتے ہیں۔ چند ادویات کے فوائد پر مکمل روشنی ڈالی جاتی ہے،

POTASS BROMIDE پوٹاسیم برومائیڈ

یہ دوا دماغ کے جوش کو تسکین دینے والی (SEDATIVE) نیند آور قوت باہ کو کم کرنے والی ہے، مرگی، ہسٹریا، تشنج (اکڑن) پیدا کرنے والی امراض میں بہت فائدہ مند ہے۔ زیادہ کام، دماغی تھکاوٹ،

دماغ میں جوش کے سبب نیند نہ آنے، حاملہ کی قے سمندری قے، سر چکرانا، نیند میں بچوں کا ڈرنا اور چیخنا، کابوس، جریان، احتلام، دماغی تھکاوٹ سے پیدا ہونے والا سر درد اور عصبی دردیں، دمہ کا دورہ اور کالی کھانسی میں عموماً فائدہ دکھاتی ہے۔ اس کی خوراک پانچ سے ۳۰ گرین ہے۔

انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سفید رنگ کی ڈلیوں میں خرید کی جا سکتی ہے، شورے جیسے ذائقہ کی ہوتی ہے۔ تازہ پانی میں حل کر کے دی جا سکتی ہے۔

افیون
OPIUM

افیون دوا کی حیثیت سے نہایت قیمتی اور اہم کہی جا سکتی ہے، بشرطیکہ ہم اس کا ٹھیک طور پر استعمال کر سکیں۔ مگر اس کو اگر نادانستہ طور پر زیادہ مقدار میں یا غیر موزوں مرض میں استعمال کیا جائے۔ تو نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔

۱۔ کئی مریضوں کو افیون کی قلیل سے قلیل مقدار بھی موافق نہیں آتی۔ اس لئے ایسے مریضوں کو افیون یا اس کے مرکبات بالکل نہ دیئے جائیں۔

۲۔ بچوں کو بھی افیون موافق نہیں آتی۔ مگر بچوں کی کئی امراض ایسی ہیں جن میں اس کو قابل معالج کی نگرانی میں بلا

کھلے دیا جا سکتا ہے،

۲۔ افیون کو حاملہ عورتوں، گردہ اور جلودھر کی امراض میں ہرگز نہ دیا جائے۔

گنٹھیا، مختلف اقسام کے پھوڑے، کاربنکل، زخم کوڑھ، آتشک اور خنازیر کے زخم اور دوسری امراض جن میں عموماً رات کو سخت درد ہونے کے سبب نیند نہ آتی ہو۔ درد کم کرنے اور نیند لانے کے لئے نہایت کامیاب دوا ہے۔ ایسی صورت میں ایک گرین یعنی نصف رتی دینی مناسب ہے۔ اس سے زیادہ مقدار شروع میں دینی ٹھیک نہیں۔ نصف رتی یا اس سے کم مقدار افیون ایک رتی کافور میں ملا کر دینے سے اس کے فوائد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں و مثانہ میں تشنج اور مثانہ میں پتھری کے سبب پیدا ہونے والے درد کے لئے افیون نہایت موثر ہے،

ذیابطیس کے مرض میں اگر اس کو ہوشیاری سے اور صحیح تشخیص کر کے استعمال کیا جائے۔ تو شاندار فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔ قے کی صورت میں کئی دفعہ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام آجاتا ہے۔ بیرونی طور پر اس کا لیپ کرنے سے ہر قسم کی دردوں کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔ پندرہ گرین افیون کو نصف اونس نادیل کے تیل یا ویسلین میں اچھی طرح ملا لیں۔ بواسیر کی وجہ سے

جب درد سے جان نکل رہی ہو۔ تو بواسیر کے مسّوں پر اس مرہم کی مالش کردیں۔ دانت درد کی صورت میں نصف گرین سے ایک گرین دانت کی کھوڑ میں بھر دینے سے فوراً درد دور ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے لوشن بنانے میں افیون کی مناسب مقدار شامل کی جاتی ہے۔ اور اس سے آنکھوں کی کافی امراض کو آرام آ جاتا ہے۔ اسہال اور پیچش میں بھی اس کی قلیل مقدار دے کر فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے

مقدار خوراک نصف گرین سے لے کر تین گرین تک (½ رتی سے ۱½ رتی تک)

انگریزی دوا فروشوں سے افیون کا جوہر MORPHINE HYDROCHLOR ملتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین ہے۔

پوٹاسیم پرمیگنیٹ

POTASS PERMANGANATE

لال دوا کے کرسٹل جس کو پانی میں حل کر کے غرارے کئے جاتے ہیں۔ اور کنوؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ کو ہر شخص جانتا ہے۔ یہ جراثیم کش اور بدبو کو دور کرنے والی دوا ہے اس کو پانی میں حل کر کے زخم دھوئے جاتے ہیں، گلے مسوڑے اور منہ کی امراض میں اس کے غرارے کئے جاتے

کئے جاتے ہیں۔

مشہور ڈاکٹر لاڈر برنٹن اسکو سانپ کاٹے کے لئے مفید سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ سانپ کاٹنے پر فوراً تیز چاقو۔ اُسترے، بلیڈ سے زخم کھلا کر کے اس میں اس دوا کے کرسٹلوں کو بہت باریک پیس کر زخم میں بھر اور مل دیا جائے۔ تو زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ اس دوا کو بیس گنا پانی میں حل کر کے اس لوشن سے زہریلے سانپ بچھو، پاگل کتا کے زخم پر فوراً ہی پٹی رکھ دینے سے مریض کو تندرست کیا جا سکتا ہے، سوزاک میں ½ رتی دوا آدھی چھٹانک پانی میں ملائیں کر بہت ہلکا گلابی پانی ہو جائے۔ سوزاک کی مرض میں عضو تناسل میں اس کی پچکاری کی جائے۔ اس کو دس گنا پانی میں حل کر کے داد، چنبل اور خارش پر لگایا جائے۔ اس کو بہت قلیل مقدار میں اندرونی دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے حیض کی بندش، حیض کی قلت یا حیض دیر سے آنے کی امراض میں اس کو ایک سے دو گرین کی مقدار میں دیا جاتا ہے،

کنوئیں کے پانی کی بدبو دور کرنے کے لئے یہ دوا بہت استعمال کی جاتی ہے۔ تین چھٹانک سے ایک دو پونڈ دوا کنوئیں میں ڈال کر بالٹیوں سے پانی کو خوب ہلایا جائے۔ رات بھر پانی کو اس طرح رہنے دیا جائے۔

بعد میں کنوآں کا رنگین پانی اتنی دیر تک نکالیں۔ کہ پانی کا رنگ بالکل صاف ہو جائے، ہیضہ کی مرض میں اس کو ایک دو گرین اندرونی طور پر دیا جاتا ہے،

اس کو احتیاط سے رکھا جائے۔ کیونکہ الکوحل، گلسرین ایسنشل آئل وغیرہ کے ساتھ ملنے سے یہ زور کے دھماکے سے جل اُٹھتا ہے،

سوڈا بائی کارب SODA BI CARB-

اس کو عام بول چال میں میٹھا سوڈا کہتے ہیں۔ اور گھروں میں سبزیوں کو جلد گلانے کے لئے معمولی مقدار میں ملایا جاتا ہے۔

یہ پیٹ کے نفخ، گنٹھیا، جوڑوں کے درد اور پیشاب کے تیزابی مادہ کی امراض کو دور کرنے کے لیئے مفید ہے، بدہضمی معدہ و انتڑیوں میں خرابی کی صورت میں اس کو کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد دیا جائے، نئی اور سوزش والی سوزاک کے لئے یہ نہایت ہی مفید دوا ہے اس سے پیشاب میں تیزابی مادے زائل ہو جاتے ہیں۔ نمونیہ، حلق میں سوزش اور کھانسی میں بھی یہ نہایت مفید ہے، انفلوئنزا میں بھی اس کو دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بھڑ، بچھو اور زہریلے جانور کے زخم پر اس کو پانی میں لیپ بنا کر لگا دینے سے زہر اور درد ہو جاتا ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے خارش کے مقام پر ملنے سے

خارشش دور ہو جاتی ہے۔ اس کو پانی میں حل کر کے اس لوشن کی پٹی رکھنے سے زخم صاف ہو کر بھر جاتے ہیں دانت میں کھوڑ ہونے پر اس کا پانی میں تیار لوشن لگانے پر مسوڑے اور دانت درد کو آرام آجاتا ہے۔ ذیابطیس کے تمام مریضوں میں سب سے پہلے اس کو ایک ڈرام کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ دودھ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ اس کو کھانے سے پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ گرین ہے (۱/۲ سے ۳۰ دقی) پانی میں حل کر کے۔

بسکھپرا، پنرنوا۔ BOERHAAVIA DIFFUSA

ہندوستان و پاکستان کے کھیتوں اور باغوں میں یہ بوٹی بہت کثرت سے خودرو پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی DROPSY جلودھر، انیمیا (خون کی کمی) اور دل کی امراض کے لئے بہت کامیاب دوا ہے۔ اور سنسکرت کے آیورویدک گرنتھوں میں ان امراض کے لئے اس بوٹی کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں نے اس بوٹی پر کافی ریسرچ کی ہے۔ اس بوٹی میں پوٹاسیم نائٹریٹ کی کافی مقدار پائی جاتی ہے، جس کی وجہ سے پیشاب کھل کر لاتی ہے، چرک اور سشرت وید کی سنسکرت کتابوں میں اس کی بہت تعریف کی

گئی ہے،

سنسکرت میں لکھا ہے کہ اس بوٹی کا جوشاندہ لہسن کے رس کے ساتھ ملا کر پینے سے جسم کے اندر کسی بھی اعضا میں موجود نقصان دہ سیال (جمع شدہ پانی) خارج ہو جاتا ہے۔ سنسکرت اس بوٹی کے رس میں شہد ملا کر کتے کے کاٹے، چوہے۔ اور دوسرے زہریلے جانوروں کے زخموں کے لئے مفید بیان کرتے ہیں پرانے زمانہ کا مشہور وید اور بوٹیوں میں ماہر چیکردت لکھتا ہے کہ اس بوٹی کی جڑ کا رس سانپ کے زہر کو دور کر دیتا ہے۔ نگ سین نے اس کو جوڑوں کے درد وشیما بخار اور جلودھر کے لئے اکسیر اعظم بیان کیا ہے کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر سہنا نے گردہ کی خرابی کے پندرہ سالہ مریض کو جو بڑے بڑے ایلوپیتھک ڈاکٹروں سے ٹھیک نہ ہو سکا۔ اس بوٹی کے ٹنکچر سے تھوڑے عرصہ میں تندرست بنا دیا۔

ڈاکٹر سہنا نے ایک چالیس سالہ عورت جو انیمیا (کمی خون) کی دیرینہ مریض تھی، جس کو کبھی کبھی بخار ہو جاتا تھا۔ اور جگر خراب تھا۔ اٹ سٹ کے ٹنکچر سے اس کا جگر بالکل ٹھیک کر دیا۔ جس سے اس کو پوری مقدار میں پیشاب آنے لگ گیا۔ اور سالوں کی مریض عورت چند ماہ میں اس دوا سے تندرست ہو گئی۔

تیسرا مریض ۷۰ سالہ بوڑھا، دمہ کا مریض تھا۔ اس نے بے شمار دوائیں کھائیں فائدہ نہ ہوا مگر ٹیزنوا کے ٹنکچر سے اس کے دمہ کے خوفناک دورے دور ہوگئے۔ ہیری ہیری کی مرض میں یہ بوٹی بہت مفید ہے۔ بوٹی (خشک) کی مقدار ۱۵ رتی ہے۔ اس بوٹی سے ٹنکچر کی صورت میں پانچ سے دس قطرے دوا تازہ پانی میں ملا کر دی جائے۔

لہسن (مخصوم) GARLIC

زمانہ قدیم میں اس کو بطور دوا بہت استعمال کیا جاتا تھا۔ اور اس کو مختلف امراض دور کرنے کے لئے اکسیر مانا جاتا تھا۔ اس کی تاثیر گرم اور محرک ہے مختلف اقسام کی کھانسی، بخار اور کمزور کرنے والی حالتوں میں لہسن کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔ لہسن کا رس نکال کر اس کے نیم گرم دو تین قطرے کان میں ٹپکائے جاتے ہیں۔ یا اس کو زیتون کے تیل میں جلا کر یہ تیل بہرا پن کی مرض میں کان میں ڈالا جاتا ہے۔ یورپ، امریکہ کے ڈاکٹر اس کو نہایت تیز جراثیم کش اور وبائی امراض کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ اس کے رس کو چوگنے گرم پانی میں ملا کر گندے بدبودار زخم دھونے سے زخموں کی بدبو دور ہو جاتی ہے اور زخم صاف ہو جاتے ہیں

اور ۲۴ گھنٹے میں زخموں کی دردیں کم ہو جاتی ہیں۔
اندرونی طور پر بدہضمی، اپھارہ، قولنج، انتڑیوں میں بدبو، کھانسی، دمہ کے لئے اکسیر ہے، ٹائیفائیڈ بخار کے شروع ہونے پر ایک ڈرام لہسن کا رس چار یا چھ گھنٹے بعد مریض کو پلاتے رہیں تو ٹائیفائیڈ کا بخار رک جاتا ہے۔ وبائی خناق میں لہسن کا رس ملتے رہنے سے مریض کا درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی تکلیف گھٹ جاتی ہے۔ کالی کھانسی کے لئے بھی لہسن نہایت مفید ہے۔ بلڈ پریشر (خون کے دباؤ کی زیادتی) کو کم کرنے کے لئے بھی لہسن بہت مفید ہے اور اس مقصد کے لئے اس کو آج کل زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ ٹائیفائیڈ، تپدق، وبائی خناق، ڈفتھریا جیسی امراض میں مفید ہے ڈاکٹر کروسس مین کی رائے ہے کہ اگر اس کو دن میں کئی مرتبہ دیا جائے تو تموبیز کے لئے نہایت قیمتی دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ تپ دق کی مرض میں اس کو مختلف صورتوں میں کثرت سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس سے تپ دق کے مریض کی بھوک بڑھ جاتی ہے، سخت کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ اور رات کو پسینہ آنا دور ہو جاتا ہے لہسن پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ آواز کو صاف کر دیتا ہے۔ بلغمی عصبی امراض، دمہ، وجع المفاصل، فالج، لقوہ اور رعشہ کو دور کرتا ہے۔ موسم سرما میں

بدن کو گرم رکھتا اور صحت برقرار رکھتا ہے۔ سانپ اور بچھو کی زخم پر لہسن کوٹ کر اس کی ٹکڑی باندھ دینے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ پنجاب کے دیہاتوں میں سل دق کے بیماروں کو لہسن کا رس بھینس کے دودھ میں ملا کر پلانے کا پرانا رواج ہے۔ اس کی تریاں کو خشک کر کے گولیاں یا سفوف بنا لیں، خشک لہسن کی مقدار ۱۵ رتی دن میں تین دفعہ۔ لہسن کا ٹنکچر بھی تیار کر کے مختلف امراض کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے،

رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس موگا والے ماہر موتیا بند کا ایجاد کردہ

موتیوں کا سرمہ

لاہور کے مشہور حکیم مظفر حسین اعوان مصنف متعدد طبی کتب نے اس نسخہ کو شائع کر کے پبلک و معالج حضرات کی حقیقی خدمت کی ہے۔ یہ سرمہ موگا میں موتیوں والا سفید سرمہ کے نام سے بکثرت بکتا ہے رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس گزشتہ نصف صدی سے موتیا بند کے اپریشن کرنے کے لئے ہندوستان و پاکستان میں غیر معمولی شہرت رکھتے ہیں۔ اس لئے پبلک ان کے سرمہ کے نسخہ کی بہت ہی متلاشی تھی۔ حکیم مظفر حسین لکھتے ہیں۔ کہ پیر جو گوٹھ حبیب آباد، خیر لپور میرس

اسندھ) کے رئیس تو والد مرحوم جناب زبدۃ الحکما حکیم حاجی غلام نبی کے بہت معتقد تھے۔ اور ان کی سفارش پر رائے بہادر موصوف کو پانچ سو روپیہ یومیہ فیس دے کر کئی مرتبہ آنکھوں کے اپریشن کے لئے بلایا جاتا رہا، جس سے والد مرحوم اور رائے بہادر کے تعلقات بہت گہرے ہو گئے اور انہوں نے یہ نسخہ مولف کتاب ہذا کو عطا کرنے میں تامل نہ کیا۔ یہ نسخہ آج تک کسی کتاب میں شائع نہیں ہوا۔ آنکھوں کی نظر تیز کرتا ہے۔ آنکھوں کی تمام امراض نیز پانی بہنے، روہوں، ککروں، جالہ اور دھند کے لئے بہت مفید ہے۔ تندرستی کی حالت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ - جست کا پھول عمدہ ڈیڑھ پاؤ، مرداریہ ناسفتہ چار ماشہ، سمندر جھاگ، کلی چمبہ تازہ - ہر ایک پانچ تولہ فلفل دراز، نوشادر، مرچ سفید، چینی اصلی، قلمی شورہ - ہر ایک دو تولہ، ریٹھے کا چھلکا ایک عدد اقلیما، سمے طلا، اقلیمیائے نقرہ، قند پھل (تباشہ) ہر ایک پانچ ماشہ، نیلا تھوتھا نو ماشہ مرجان اصلی دو ماشہ کل پندرہ اجزا۔

جست کو پانی میں گھول کر چھان لیں اور خشک کر لیں۔ دیگر سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ کر اکٹھا کر کے قریباً ایک بوتل عرق لیموں تازہ ڈال کر تین دن برابر

کھرل کرتے رہیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو کپڑے
سے چھان کر جست ملا دیں۔ اور ریشمی کپڑے سے چھان
لیں، سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح شام آنکھوں میں لگائیں
سلائی پر زیادہ سرمہ لگانے کی کوشش
نہ کرنی چاہئے، جالہ اور دھند کے مریض تین حصہ سرمہ
ایک حصہ کیلومل CALOMAL
ملا کر سلائی کے ساتھ ڈالیں، ککرے والوں کو پلکیں اٹھا
کر ولایتی روئی سے روہوں پر چھڑکیں۔

یاداشت: قند پھل (تباشہ) بناتے وقت قوام کی
صفائی کر کے ریٹھہ کا پوست شامل کیا
جاتا ہے، غالباً اسی وجہ سے کھانڈ کی اس قسم کو ترجیح
دی گئی ہے (۲) چنبہ کے پھول ماہ اپریل میں دستیاب
ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ سرمہ ماہ اپریل میں تیار ہو سکتا
ہے (کتاب المرکبات)

پوٹاسیم برومائیڈ مکسچر

ڈاکٹر بشیر الدین عفری
ایڈیٹر مغربی طب

یہ نسخہ بمبئی کے بڑے بڑے سرکاری و غیر سرکاری
ہسپتالوں میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ دوا مسکن
مفسوم اور دافع اضطراب ہے۔ کزاز، مرگی، تشنج
جنون، ہذیان اور لغوظ سوزاکی میں استعمال کی جا سکتی

ہے ۔ یہ قوی التاثیر، نیند آور دوا ہے ، شراب کے جنون میں مفید ہے ، بے خوابی اور سوزاک ، اسنا رگی قضیب کو سکون دیتا ہے ،

پوٹاسیم برومائیڈ - ۱۵ گرین	ٹنکچر آف ہائیوسائمس = ۱۵ منم
سوڈیم برومائیڈ ۱۵ گرین	سیرپ سادہ - ایک ڈرام
کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین	پانی - ایک اونس

دانت درد

ڈاکٹر پالکش سچدیو و ڈاکٹر چرنداس آہوجہ -

دانت خراب ہو جانے اور اس میں کیڑا لگ جانے پر اس میں خوراک چلی جانے یا ٹھنڈا پانی پینے اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے دانت میں درد شروع ہو جاتی ہے ، اس مرض کے لئے ذیل کا نسخہ مجرب ہے ،

لونگ کا تیل CLOVE OIL =	5 منم
اینتھر نز	15 "
ٹنکچر اوپیائی	5 "
گلسرین	20 "

دوا تیار کر کے اس میں روئی کا پھویا تر کر کے درد والی کھوڑ میں بھر دیں ، دانت درد کو آرام آ جائے گا ۔

۲ ۔ مریض کو ذیل کی دوا کی ایک پڑیا ہر چار گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں ۔

سوڈا برومائیڈ ۵ گرین
پوٹاسیم برومائیڈ ۵ رر
امونیم برومائیڈ ۵ رر

تینوں دواؤں کو ملا کر ایک پڑیا تیار کریں۔ ایک پڑیہ ہر چار گھنٹے بعد مریض کو پانی سے کھلائیں

نامردی کا ایک روز علاج

ڈاکٹر محمد رفیق حجازی ایڈیٹر رہنمائے زندگی ٹوبہ ٹیک سنگھ

سم الفار ایک تولہ - پارہ ایک تولہ دو تولہ کو ملا کر نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر رگڑتے رہیں۔ حتیٰ کہ رگڑتے رگڑتے پارہ کی چمک بالکل نہ رہے - تب اس میں ایک تولہ افیون ملا لیں اور قدرے برانڈی ملا کر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں، جتنی دیر کھرل کریں گے۔ اتنی ہی زیادہ مفید دوا تیار ہو گی - کھرل کرنے کے دوران میں تھوڑی تھوڑی برانڈی شراب بھی ملاتے رہیں۔

ترکیب استعمال - چوتھائی چاول دوا مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر دیں - پہلے روز ہی زبردست فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ دوران استعمال دودھ گھی بکثرت استعمال کریں۔

برائے درازی و فربہی

(ڈاکٹر محمد رفیق حجازی)

ذیل کی دوا عضو تناسل پر ملتے رہنے سے عضو کے تمام

نقائص، کجی، لاغری دور ہو جاتے ہیں۔ درازی و فربہی کے لئے بے نظیر ہے۔

نسخہ: کاڈلیور آئل - ۱۰ تولہ، پیپرمنٹ آئل - ۵ تولہ
یوکلپٹس آئل - ۲ ۱/۲ تولہ، دارچینی کا تیل - ۵ ״
کیسر کشمیری خالص - ایک تولہ، شنگرف رومی - ایک تولہ
خوب کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چند بوندیں رات کو عضو پر ملیں۔ پندرہ دن گرم پانی ہی استعمال میں رکھیں، ٹھنڈا پانی عضو پر نہ پڑنے دیں۔

منہ کے چھالوں کی دوا

(ڈاکٹر محمد رفیق حجازی۔)

منہ، زبان، ہونٹ کے چھالے خواہ کسی وجہ سے ہو گئے ہوں۔ اس دوا کو پانی میں ملا کر غرارے کرنے یا منہ میں چھڑکنے سے آرام آ جاتا ہے۔

نسخہ: کتھہ سفید ایک تولہ، گیرو ایک تولہ، پھٹکری سفید بریاں آدھا تولہ، کافور تین ماشہ، نیلا تھوتھا، چار رتی، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور منہ میں چھڑکیں یا پانی میں ملا کر غرارے کریں۔

معجون واجد علی شاہ

یہ معجون مغلیہ خاندان کے مشہور عیاش بادشاہ

واجد علی شاہ والئے اودھ لکھنؤ کے لئے ان کے طبیب شاہی حکیم مرزا محمد باقر تیار کرایا کرتے تھے۔ یہ معجون منی کو پیدا اور گاڑھی کرتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی اور چہرہ پہ نئی رونق اور جسم میں خون اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ کثرت جماع کے باوجود مردوں کو بوڑھاپے میں بھی کمزور نہیں ہونے دیتی۔

نسخہ شقاقل مصری، خولنجان، ثعلب مصری، اندر جو، تخم گاجر، تخم خرفہ، تخم خربوزہ مرچ سفید، بہمن سفید، بہمن سرخ، خشخاش، تخم ثبت، تخم شلغم، تخم پیاز۔ ہر ایک دوا تین تولہ، حب القلقل، تل دھلے ہوئے، حبۃ الخضرا، مغز چلغوزہ مغز پستہ، مغز بادام، ہر ایک دوا پانچ پانچ تولہ، سعد کوفی، قرفہ، کباب چینی، جاوتری، اسارون، سنبل الطیب، لونگ، دار چینی، جائفل، عود قماری، عذب الثعلب، کیسر کشمیری ہر ایک دوا (۳/۴) پون پون تولہ، کستوری ایک تولہ۔

مندرجہ بالا تمام ادویات کو کوٹ پیس کر تین گنا شہد میں ڈال کر شیشے کے چوڑے منہ کے برتن میں ڈھکن لگا کر رکھ لیں۔ نوٹ، کیسر، کستوری کو عرق گلاب میں تھوڑی دیر تک رکھ کر نرم کرکے باقی ادویات میں ملا دیں۔ یہ معجون نصف سے ایک تولہ صبح کے وقت یا شام کو گائے کے دودھ سے دیں